جماعت ہفتم

رہنمائے اساتذۂ کرام

اُردُو سے دوستی

اُنیسہ بانو
عظمیٰ علی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔ Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، جس طرح واضح طور پر
قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق کے ساتھ طے ہونے والی
مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصّے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ
حاصل کیا جا سکتا ہو، کسی بھی شکل میں ٹیکسٹ اور ڈیٹا مائننگ یا مصنوعی ذہانت کی ٹریننگ کے لیے استعمال
یا ترسیل نہیں کی جا سکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت کے واسطے معلومات حاصل کرنے
کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوقِ اشاعت سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9789697349647

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تعارف

زیرِنظر درسی کُتب میں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے موضوعات اور سفارشات پر کام تیّار کیا گیا ہے۔ ہم طلبہ کو قدیم و جدید ادب سے جوڑ رہے ہیں، تاکہ وہ زُبان کی بہ تدریج ترقّی کا جائزہ لے سکیں اور زمانے سے ہم آہنگ ہوکر جدید مہارتوں سے آشنا ہوسکیں۔

زُبان دانی اور قواعدِ اُردُو کی بنیادی مہارتوں اور صلاحیتوں کو نئے دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہے ہیں تاکہ طلبہ کو معاشرے میں مُثبت اور فعّال کردار ادا کرسکیں۔ قواعد میں مہارت اور زُبان دانی پر دسترس اُردُو میں اظہارِ خیال کرنے میں ان کی اعانت کرسکے۔

طلبہ کی ذہنی استعداد کے پیشِ نظر اور اُن کی آسانی کے لیے اُردُو سے دوستی سلسلہ میں شامل مختلف مصنّفین کے منتخب شاہ پاروں کو سہل انداز میں بیان کیا گیا ہے تاکہ وہ مصنّف کے اسلوب سے مستفید ہوسکیں۔ اس کے علاوہ اساتذہ کی رہنمائی کے لیے اسباق کے حاصلاتِ تعلّم کے پیشِ نظر متنوّع حکمتِ عملیاں، سرگرمیاں اور طریقہ ہائے تدریس شامل کیے گئے ہیں۔ یہ سبق کی منصوبہ بندی میں اساتذہ کے لیے کارآمد ثابت ہوں گے۔ طلبہ کی شمولیت کے پیشِ نظر سوالات تیّار کیے گئے ہیں۔ ان کے لیے ذہنی نقشہ کشی، پیش گوئی، مباحث، انفرادی کام، شراکت اور جوڑوں میں کرنے کے کام بھی تجویز کیے گئے ہیں۔

اردو پڑھانے کے لیے جدید طریقہ ہائے تدریس پر مشتمل رہنمائے اساتذہ مرتب کی گئی ہیں جس میں سبق کی آمادگی سے لے کر گھر کے کام تک کے لیے سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں، ان سرگرمیوں کو سرانجام دینے کے لیے سفارشات اور طریقۂ تدریس بھی شامل کیے گئے جو اساتذۂ کرام کی معاونت کے لیے ہیں۔

اساتذۂ کرام کی رہنمائی کے لیے یہ رہنمائے کُتب اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ ان کے ذریعے وہ نت نئی سرگرمیاں منعقد کرسکیں گے جو کہ نہ صرف بچّوں میں اردو پڑھنے کو شوق کو اجاگر کریں گی بلکہ ایک اچھے انسان، اچھے شہری اور اچھے طالبِ علم کی تربیت میں بھی معاون ثابت ہوں گے۔

اُنسیہ بانو

فہرست

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱	حمد (نظم)	۱
سبق ۲	نعت (نظم)	۳
سبق ۳	رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی	۶
سبق ۴	گھر کی رونق	۱۱
سبق ۵	منشی جی نے کہانی کہی	۱۳
سبق ۶	مِرا پیغام پاکستان (نظم)	۱۶
سبق ۷	کیپٹن کرنل شیر خان شہید	۱۸
سبق ۸	سائنس کی مہربانیاں	۲۰
سبق ۹	دہشت گردی کا خاتمہ	۲۳
	جائزہ ۱	۲۴
سبق ۱۰	بدلی کا چاند (نظم)	۲۵
سبق ۱۱	احساسِ ذمّہ داری	۲۷
سبق ۱۲	ایک دن نانا کے ساتھ	۳۰
سبق ۱۳	کُرّۂ ارض اور درجۂ حرارت	۳۲
سبق ۱۴	ڈاکٹر عبدالقدیر خان	۳۵

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱۵	اُونٹ کی شادی (نظم)	۳۸
سبق ۱۶	یقینِ کامل	۴۰
سبق ۱۷	ہتھیلی کا کمال	۴۲
سبق ۱۸	ماں تجھے سلام (برائے مطالعہ)	۴۴
	جائزہ ۲	۴۵
سبق ۱۹	مٹّی کا دِیا (نظم)	۴۶
سبق ۲۰	عوام کی حکومت عوام کے ذریعے سے	۴۸
سبق ۲۱	مؤرّخ طبری کے ساتھ چند لمحے	۵۰
سبق ۲۲	میں زہرِ ہلاہل کو کبھی کہ نہ سکا قند	۵۳
سبق ۲۳	غزل	۵۶
سبق ۲۴	تحریکِ آزادیِ کشمیر	۵۸
سبق ۲۵	فکرِ اقبال رحمۃ اللہ علیہ	۶۱
سبق ۲۶	دُعا (نظم)	۶۲
	جائزہ ۳	۶۴

سبق ۱

حمد

آمادگی

صفحہ نمبر ۱ پر جانیئے نئی بات سے جوڑتے ہوئے طلبہ سے حمد کے حوالے سے بات کریں اور انھیں بتائیں کہ شیخ سعدی اپنی حکایت میں بیان کرتے ہیں کہ سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ ایک مرتبہ اپنا چہرہ مبارک خاک پر رکھے اللہ کے سامنے گریہ و زاری کر رہے تھے کہ ''اے میرے اللہ مجھے بخش دے اور اگر میں بخش دیئے جانے کے قابل نہیں ہوں تو قیامت کے دن مجھے اندھا اٹھانا تا کہ نیک لوگ مجھے اس حالت میں نہ دیکھیں۔''

میرے معبود میں رہتا ہوں تیری یاد میں ہر دم
تجھے بھی عاجزِ بے نوا کی یاد آتی ہے؟

سبق کی تدریس

نظم کا پہلا شعر خود پڑھیے۔ بعد ازاں طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئے انھیں بقیہ اشعار مطالعے کے لیے دیجیے۔ تشکیل جانچ کے لئے باری باری ہر گروہ کی بر وقت معاونت کرتے ہوئے اصلاح کیجیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سوالات کے مختصر جوابات۔

(ا) صابرؔ عظیم آبادی (ب) اللہ تعالیٰ کی (ج) کچھ بھی نہیں (د) تپش کا

۲۔ خالی جگہ۔

(ا) خدا (ب) غرق (ج) آفاق (د) تیرے خاص بندے

۳۔ اشعار مکمل کرنا۔

(ا) ہے جس کے سر میں سودا تیری الفت تیری چاہت کا — وہی کرتا ہے اس آفاق میں حمد و ثنا تیری

(ب) ترے ہی دم سے روشن ہے جہانِ رنگ و بو یارب — گلُوں میں حسن ہے تیرا ستاروں میں ضیا تیری

۴۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) اس کائنات میں جس مخلوق کے سر میں اللہ تعالیٰ کی محبت، الفت، چاہت کا سودا سما جاتا ہے، وہ ہی اس کی حمد و ثنا بیان کرتا ہے۔

(ب) اللہ تعالیٰ کے سرکش بندے سرکشی کرتے ہیں، اُس کی نافرمانی کرتے ہیں، بار بار گناہوں کا ارتکاب کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اللہ تعالیٰ سے وفا نبھاتے ہیں یعنی اس کے بتائے ہوئے احکامات پر چلتے ہیں، اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

(ج) نظم میں موجود پانچ نعمتیں درج ذیل ہیں:

(۱) پھُول: پھُولوں سے دوائیاں، شہد اور عطریات بنتے ہیں۔

(۲) ستارے: ان کے ذریعے زمین کرۂ ہَوا کے باہر رونما ہونے والے واقعات کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

(۳) چاند: رات کے اندھیرے میں روشنی حاصل ہوتی ہے۔
(۴) سورج: سورج سے روشنی اور توانائی حاصل ہوتی ہے۔
(۵) ہَوا: زمین پر بسنے والے ہر جان دار کے زندہ رہنے کے لیے ہَوا میں موجود گیسیں بہت اہم ہیں۔

(د) محشر میں اللہ تعالیٰ کی نظر میں سُرخ رو ہونے کے لیے ایسے کام کرنے چاہییں جن سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ اس کا شکر ادا کرنا چاہیے، اس کی نعمتوں کو ضائع کیے بغیر استعمال کرنا چاہیے، اللہ کے سوا کسی کو معبود نہیں ماننا چاہیے اور اسی کی عبادت کرنی چاہیے۔

بات کیجیے

۵۔ جوڑی میں کام کرواتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں گفتگو کروائیے۔ دھیان رہے کہ بچّے پر اعتماد انداز میں اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کا اظہار کریں۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ دس انسانی اعضا کے الف بائی ترتیب سے نام۔

(۱) آنکھ (۲) پھیپھڑے (۳) دانت (۴) دل (۵) دماغ
(۶) زبان (۷) کان (۸) گردے (۹) ناک (۱۰) ہاتھ

قواعد

۷۔ تذکیر و تانیث کی اغلاط کی دُرستی۔

سمندر میں نیلی وہیل مچھلی رہتی ہے۔	سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔
زید کو مطالعے کا بہت شوق ہے۔	پھُولوں کی خوش بو سب کو اچّھی لگتی ہے۔
روشنی میں ہر چیز آسانی سے نظر آتی ہے۔	جانور بیٹھنے سے پہلے گندی جگہ کو صاف کرتے ہیں۔

پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔

لکھیے

۹۔ حمد کا مرکزی خیال

اس حمد کا مرکزی خیال یہ ہے کہ اس دنیا کی ہر شے میں اللہ رب العزت کا جلوہ نظر آتا ہے۔ دنیا میں موجود اس کی اتنی نعمتوں کا شکر کرنا ممکن نہیں اور ہمیں ایسے اعمال سرانجام دینے چاہییں جن سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو اور آخرت میں رُسوائی سے بچ سکیں۔

۱۰۔ حمد کے آخری تین اشعار کی تشریح مع حوالہ۔

شعر ۷:

ستارے، چاند، سورج، کہکشاں سب ہیں عطا تیری ادا کس کس عنایت کا کروں میں شکریہ آخر ؎

حوالہ: مذکورہ بالا شعر ہماری اُردُو کی درسی کتاب کے سبق ’حمد‘ سے لیا گیا ہے جس کے شاعر صابرؔعظیم آبادی ہیں۔

تشریح: زیرِ نظر شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ میں اللہ رب العزت کی عطا کردہ کس کس نعت کا شکریہ ادا کروں۔یعنی کہ اللہ رب العزت نے اپنے کرم سے اتنی نعمتوں سے نوازا ہے کہ اس کی ہر نعمت کا شکر ادا کرنا ناممکن ہے۔ اس نے ہمیں ستارے، چاند، سورج اور کہکشاؤں جیسی چیزیں عطا کیں جن کا شکریہ ادا کرنا چاہیں بھی تو نہیں کرسکتے۔

شعر ۸:

؎ مرا کچھ بھی نہیں ہے رنگ و بو کے کارخانے میں بیاباں کی تپش تیری گلستاں کی ہوا تیری

تشریح: مذکورہ بالا شعر میں شاعر اس دنیا کے لیے رنگ و بو کا کارخانے کا استعارہ استعمال کررہے ہیں وہ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اللہ کی اس اتنی خُوب صُورت دنیا میں، رنگ اور خوش بو سے بھری ہوئی دنیا میں ان کے لیے (یعنی انسانوں کے لیے) کچھ بھی نہیں ہے اور رنگ و بو تو دُور کی بات بیابان کی تپش اور گلستانوں کی ہَوا تک ان کی نہیں بلکہ خالقِ کائنات کی ہے۔

شعر ۹:

؎ بنائیں خود کو ہم ایسا کہ محشر میں نہ ہوں رُسوا کریں وہ کام پیہم جن میں شامل ہو رضا تیری

تشریح: مذکورہ شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ہمیں خود کو ایسا بنانا چاہیے یعنی کہ ایسے اعمال سرانجام دینے چاہییں کہ روزِ قیامت رسوائی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اور ہر وہ کام کرنا چاہیے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا شامل ہو یا جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

دیئے گئے الفاظ کو تذکیر و تانیث کے حوالے سے الگ کیجیے اور جملوں میں استعمال کیجیے سمندر ۔ شاخ ۔ اخبار ۔ پانی ۔ ترتیب

سبق ۲ نعت

آمادگی

’’جانیے نئی بات‘‘ سے ربط قائم کرتے ہوئے نعت کا تعارف پیش کیجیے طلبہ سے پوچھیے کہ وہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی سے ایک واقعہ طلبہ کے سامنے پیش کیجیے۔

’’ایک عیسائی بادشاہ کی گزارش پر حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک عیسائی طبیب کو مدینہ میں رہنے کی اجازت دی۔کئی دن گزر گئے لیکن کوئی شخص اس طبیب کے پاس علاج کے لیے نہیں آیا۔طبیب نے سوچا کہ شاید مسلمان اس کے مذہب کی وجہ سے اس کے پاس آنے سے کتراتے ہیں۔چنانچہ وہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا اور شکایت کی کہ مسلمان اس سے علاج نہیں کرواتے۔‘‘

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ایسی بات نہیں، حقیقت یہ ہے کہ یہاں لوگ بیمار نہیں ہوتے کیوں کہ جب تک بھوک نہ لگے وہ کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھاتے اور ابھی کچھ بھوک باقی ہوتی ہے تو دستر خوان سے اُٹھ جاتے ہیں۔طبیب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بات سے مطمئن ہو گیا۔

سبق کی تدریس

نعت کے اشعار فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو جوڑی میں دیجیے ۔طلبہ شعر کے مشکل الفاظ کے معنی فرہنگ سے تلاش کر کے اپنے پاس لکھ لیں ۔اب طلبہ باری باری اشعار جماعت کے سامنے پڑھیں اور مفہوم بیان کرنے کی کوشش کریں ۔ تشکیلی جائزہ کے لیے اس دوران معلمہ طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے اشعار کا مفہوم بیان کرنے میں ان کی معاونت کیجیے ۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سوالات کے مختصر جوابات۔

(ا) نعت (ب) احمد ندیم قاسمی (ج) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا (د) واقعۂ معراج

۲۔ خالی جگہ۔

(ا) لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر نہ تھا میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیراً

(ب) میں تجھے عالمِ اشیا میں بھی پالیتا ہوں لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیراً

۳۔ سوالات کے جوابات۔

سوالات کے جوابات بچّوں کو اپنے طور سے کرنے دیجیے۔ دورانِ کام جائزہ لیتے رہیے، مدد کی ضرورت ہو تو مدد کیجیے۔

بات کیجیے

۴۔ کتاب میں دی گئی سرگرمی کروایئے اور پھر تجویز کردہ موضوع پر گفتگو کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ نعتیہ اشعار ۔

م — مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ جبیں افسردہ افسردہ، قدم لغزیدہ لغزیدہ
(اقبال عظیم)

ن — نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشاں گیا ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلم دان گیا
(احمد رضا خان بریلوی)

قواعد

۶۔ جُملے: ماضی مطلق، ماضی قریب اور ماضی بعید پر چار چار جملے لکھیے۔ یہ کام بچّے اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے۔

ماضی مطلق

(ا) زلزلہ متاثرین کے گھر تعمیر کرنے کے لیے بہت سے حضرات نے مدد کی۔

(ب) میں نے کھانا کھایا۔

(ج) ابّو نے بھیّا کو خط لکھا۔

(د) عقاب ننّھی چڑیا کا شکار کرنے میں ناکام ہوگیا۔

ماضی قریب

(ا) ثاقب لاہور سے آیا ہے۔

(ب) امّی جان نے چار کلو پیاز خریدی ہے۔

(ج) تم نے بازار سے کیا کیا خریدا ہے؟

(د) آپ نے طشت توڑ دیا ہے۔

ماضی مطلق

(ا) بچّوں نے اپنے خیالات کاغذ پر لکھے تھے۔

(ب) طلبہ نے یومِ استاد کے موقع پر دل سے اساتذہ کا شکریہ ادا کیا تھا۔

(ج) امّی نے بہت مزے دار بریانی بنائی تھی۔

(د) میں نے کتابیں ترتیب سے رکھ دی تھیں۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے انفرادی طور پر پڑھوائیے۔

لکھیے

۸۔ الفاظ کے جُملے

کرم : اللہ نے اپنا کرم کیا اور اتنا پیارا وطن پاکستان رہنے کے لیے دیا۔

عَالَم : اسلام کے نور نے سارے عالم میں روشنی پھیلا دی۔

گُل زار: اللہ رب العزت نے اپنے کرم سے نمرود کی جلائی آگ کو گُل زار میں بدل دیا۔

پیکر : مائیں سرتاپا محبت کا پیکر ہوتی ہیں۔

تاحشر : کوئی بھی قوم اپنے اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے تاحشر زندہ رہ سکتی ہے۔

مسجد : مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے۔

۹۔ اشعار کی تشریح مع حوالہ۔

شعر :

؎ کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیراؔ اس کی دولت ہے فقط نقشِ کفِ پا تیراؔ

حوالہ: یہ شعر ہماری اُردو کی درسی کتاب سے لیا گیا ہے جس کے شاعر کا نام ''احمد ندیم قاسمی'' ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے مخاطب ہوکر فرمارہے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا یہ دیوانہ کسی سے کچھ نہیں مانگتا۔ اسے تو دنیا کے بادشاہوں سے بھی کچھ نہیں چاہیے۔ کیوں کہ نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اس دیوانے کی اصل دولت تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے قدموں کے نشان ہیں۔ ان پر چلنا ہی شاعر کے لیے سب سے بڑی سعادت ہے۔

شعر :

؎ لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرےؔ پیکر کا نہ تھا میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیراؔ

تشریح : مذکورہ بالا شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مبارک پیکر کا سایہ نہیں بنتا تھا۔ لیکن بقولِ شاعر نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ نے پورے جہاں پر سایہ کر رکھا ہے۔ یہاں شاعر نے لفظ 'سایہ' کو دو مختلف معانی میں استعمال کیا ہے۔

گھر کا کام

کسی بھی کتاب سے نعت کے دو اشعار لکھیے اور ان کی تشریح مع حوالہ لکھ کر لائیے۔

سبق ۳ رسول اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی

آمادگی

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حوالے سے طلبہ کی معلومات کا جائزہ لیتے ہوئے انھیں کوئی ایک حدیث سنانے کے لیے کہیے۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سنت کے حوالے سے طلبہ سے پوچھیے کہ وہ اپنی زندگی میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کس سنت کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے ان کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی ہے۔

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذات مبارک کی حیثیت اور اہمیت کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیے کہ نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں جنھیں اللہ کچھ خاص معجزات سے بھی نوازتے ہیں۔

معجزہ: حضرات انبیا کرام علیہ اسلام سے ان کی نبوت کی صداقت ظاہر کرنے کے لیے کسی ایسی تعجب خیز چیز یا واقعہ کا رونما ہونا جو عام حالات و اسباب کے تحت ناممکن ہو۔

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے معجزات:

معلم طلبہ سے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلیٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے معجزات کے باری میں پوچھیے اور ان کی معلومات میں مزید اضافہ کے لیے پہلے سے معجزات کے بارے میں مطالعہ کیجیے۔

چاند کے دو ٹکڑے ہونا: حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے معجزات میں "شق القمر" ایک عظیم الشان معجزہ ہے۔ احادیث میں آیا ہے کہ کفار مکہ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے مطالبہ کیا کہ اپنی نبوت کا کوئی ثبوت پیش کیجیے اور کوئی نشانی دکھائیے۔ اس پر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انگلی کے اشارے سے انھیں چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھائے۔

واقعہ معراج: یہ واقعہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے معجزات میں سے ہے جو ہماری دنیا سے بالکل ماورا اور عقل انسانی کے قیاس و گمان سے بالاتر ہے۔

مختصر واقعہ: معراج کی رات حضرت جبرائیل علیہ اسلام چند فرشتوں کے ساتھ نازل ہوئے اور حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حرم کعبہ میں لے جا کر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا سینہ مبارک چاک کیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دل کو آب زمزم سے دھویا اور ایمان و حکمت سے بھرے نور کو آپ کے سینے میں انڈیل دیا۔ اس کے بعد آپ کو ایک خاص سواری "براق" پر بیت المقدس لے جایا گیا جہاں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے نماز ادا کی، اس کے بعد آپ کی سواری نے آسمان کی طرف سفر کیا مختلف آسمانوں پر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ملاقات سابقہ انبیاء سے ہوئی اور آخر میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوا۔ (اساتذہ اس واقعہ کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے بعد اسے جماعت کے سامنے پیش کیجیے۔)

فش باؤل سرگرمی

طلبہ کے دو گروہ بنائیے اور انھیں دو دائروں میں بٹھائیے۔ اندرونی دائرہ میں موجود طلبہ کے سامنے ایک پیالہ /ڈبہ رکھیں جس میں چھوٹی پرچیوں پر ادھورے جملے لکھے ہوں۔ ایک طالب علم ایک پرچی اٹھا کر پڑھے اور بیرونی دائرے میں موجود طلبہ میں سے کوئی ایک اس بات کو مکمل کرے۔ پرچیوں پر ایسے جملے لکھیں جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے، ہونے یا نہ ہونے کی وجوہات اور انجام واضح کریں۔

مثال: ہم روز نہاتے ہیں تاکہ۔۔۔۔۔۔۔

اگر ہم مل جل کر رہیں گے تو۔۔۔۔۔۔۔

لڑائی جھگڑے سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ۔۔۔۔۔۔

دل لگا کر پڑھائی نہ کی جائے تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

والدین کی عزت کرنی چاہیے تاکہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (اس طرز کے مزید جملے جماعت کی تعداد کے مطابق تیار کیے جائیں)

سبق کی تدریس

طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ سبق کا انفرادی مطالعہ کریں۔ مشکل کی صورت میں رہنمائی کیجیے۔ معلم وقفے وقفے سے چند مختصر سوالات طلبہ سے پوچھتے رہیے تاکہ طلبہ کی فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ سوالات کے مختصر جوابات۔

(ا) گھر میں (ب) ٹھہر ٹھہر کر (ج) دس سال (د) ابوجہل

۲۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ فرض نمازوں کے علاوہ بھی کئی نمازیں ادا فرماتے تھے۔ یہ نمازیں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ گھر میں ادا کیا کرتے تھے۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ یہ نہیں چاہتے تھے کہ اُمتّیوں پر زیادہ بوجھ ڈالیں۔ تہجد حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذات پر فرض تھی۔ دوسرے مسلمانوں پر یہ فرض نہیں۔

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) تہجّد کی نماز، نوافل، نفلی روزے، صدقہ خیرات۔

(ب) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تین نفیس عادات درج ذیل ہیں۔

(۱) شائستہ انداز اور دھیمی آواز میں گفتگو فرمانا۔

(۲) بچّوں سے محبت۔

(۳) سفر کے دوران قافلے کے ہر فرد سے رابطہ رکھتے

(ج) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سفر کے دوران قافلے کے ہر فرد کے ساتھ رابطہ رکھتے اور بار بار لوگوں کے پاس جاتے۔ ایک موقع پر حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے جو اپنے بوڑھے اُونٹ پر سوار تھے۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے خود حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: ”اپنا اُونٹ میرے ہاتھ فروخت کرنا چاہتے ہو؟“ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا: ”ہاں، مگر میں اپنا اُونٹ مدینے جا کر آپ کے سُپرد کروں گا۔“ ”پر لوگے کیا؟“ پہلے دو دِرہم پھر تین، چار، پانچ اور بالآخر چالیس دِرہم پر بات طے ہوگئی۔ مدینہ پہنچ کر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُونٹ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو دینا چاہا۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مسکرائے۔ محسنِ انسانیت صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس اُونٹ کے چالیس دِرہم ادا کیے اور وہ اُونٹ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ کو ہی بہ طور تحفہ عنایت فرما دیا۔

(د) میرے خیال میں ہم درج ذیل اخلاقِ حسنہ کو اپنا کر فلاحی معاشرے کی تشکیل کر سکتے ہیں۔

(۱) ماتحتوں، بچّوں، کم زوروں سے محبت

(۲) مظلوموں کی مدد

(۳) نمود و نمائش سے دوری

(۴) صدقہ و خیرات کرنا

(۵) ایک دوسرے سے عزت و احترام سے پیش آنا

(ایمان داری، سچ گوئی، پورا تول وغیرہ)۔ (طلبہ اپنی مرضی سے اس سوال کا جواب تحریر کر سکتے ہیں۔)

بات کیجیے

۴۔ بچّوں کو جوڑیوں میں بانٹ کر موضوع اچھی طرح سمجھا کر گفتگو کروائیے۔ دوران گفتگو جائزہ لیتے رہیے، اگر مدد کی ضرورت پڑے تو مدد فراہم کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ مشہور مساجد کے نام
- شاہ فیصل مسجد
- مسجدِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
- مسجدِ قبا
- مسجدِ قرطبہ
- نیلی مسجد

(مساجد کے نام طلبہ خود تحقیق کے بعد تحریر کریں)

قواعد

۶۔ ماضی احتمالی (جُملے)

(ا) ایمن اپنے ماموں کے گھر گئی ہو گی۔

(ب) باورچی کھانا تیار کرتا ہو گا۔

(ج) ابّو جان صبح کی نماز کے بعد سیر کے لیے جاتے ہوں گے۔

ماضی تمنائی (جُملے)

(ا) کاش وہ جھوٹ سے بچتا اور سچ بولتا۔

(ب) ناصر کراچی آتا تو سمندر دیکھتا۔

(ج) اگر تم محنت کرتے تو کام یاب ہوجاتے۔

ماضی استمراری (جُملے)

(ا) چوکیدار گلی میں گشت کر رہا تھا۔

(ب) وہ دیوار پر رنگ کر رہا تھا۔

(ج) رمضان کا مہینا چل رہا تھا۔

۷۔ تفصیلیہ (:۔)

(ا) جو بچّہ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرتا ہے وہ کبھی بیمار نہیں ہوتا:۔
- ذاتی صفائی
- جلدی سونا

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:۔
- تحقیق
- مظلوم

(ج) ذیل میں دیے گئے اشعار کی تشریح کیجیے:۔

- پردہ جو اُٹھایا بادل کا، دریا پہ تبسّم دوڑ گیا
چلمن جو گرائی بدلی کی، میدان کا دل گھبرانے لگا
- خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا ظلمت کا نشاں لہرانے لگا
مہتاب وہ ہلکے بادل سے چاندی کا ورق برسانے لگا

(د) کُتب خانے کے لیے خریدی گئی کتابوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

- معلوماتی کتابیں
- دیومالائی کہانیاں

(ہ) بریانی میں شامل کیے جانے والی اجزا یہ ہیں:۔

- چاول
- گوشت
- تیل

پڑھیے

۸۔ سبق کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوایئے۔مشکل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کروایئے۔ اس مشق کے لیے جماعت کی مناسبت سے جو طریقہ چاہیں اختیار کیجیے۔

لکھیے

۹۔ مرکّب جُملے۔

(ا) کاغذ کو کسی بھاری چیز سے دبا دو	تا کہ	وہ ہَوا سے نہ اُڑے۔
(ب) قلم میں روشنائی بھر دو	کیوں کہ	اب یہ لکھ نہیں رہا۔
(ج) نازیہ وقت پر اِسکول پہنچے	اگر	وہ رات کو جلدی سو جائے۔
(د) اگرضرورت کے وقت دوسروں کی مدد کی جائے	تو	ہماری مشکل کے وقت دوسرے لوگ ہماری مدد کرتے ہیں

۱۰۔ دیے گئے موضوع پر کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مبنی مضمون لکھوایئے۔"سنتِ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر عمل کرنے کے فوائد"

گھر کا کام

دیئے گئے الفاظ کی مدد سے مرکب جملے بناکر کاپی میں لکھیے۔ تا کہ، کیوں کہ ، اگر ، تا کہ، اور۔

سبق ۴

گھر کی رونق

آمادگی

طلبہ کو بتایئے کہ ڈراما ایک ایسی کہانی ہوتی ہے جس میں مختلف مناظر میں کردار آتے جاتے اور اپنے مکالمے ادا کرتے ہیں اور ڈراما کے اہم نکات بورڈ پر جال بنا کر بتائیں مثلاً پلاٹ،مسلہ ، نکتہ عروج،اہم موڑ ،اختتام۔ علاوہ ازیں انھیں پاکستان ٹیلی ویژن کے مشہور ڈراموں کے نام بتائیں جنہیں بچّے بڑے سب پسند کرتے تھے۔ اندھیرا اجالا، الف لیلی،الف نون،عینک والا جن وغیرہ ۔
بعد ازاں ان سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی کسی ڈرامے میں حصہ لیا ہے ؟

سبق کی تدریس

طلبہ کو ڈرامے کے کردار تقسیم کیجیے کسی کو دادی جان ، کسی کو عائشہ اور کسی کو اباجان کا کردار دیجیے۔
بعد ازاں تمام بچّے کھڑے ہوکر اپنے اپنے مکالمے کردار کے مطابق درست لب ولہجے میں ادا کریں ۔کسی ایک بچّے کو تاثرات اور مناظر بیان کرنے کو کہیں ۔
طلبہ کو بتائیں کہ ڈراما اردو ادب کی ایک انتہائی دل چسپ صنف ہے جس میں طنزو مزاح کے ساتھ ساتھ سبق آموز سنجیدہ موضوعات بھی سامنے آتے ہیں، بچّوں کو بتائیں کہ آپ تو ٹی وی پر ڈراما دیکھتے ہیں لیکن ٹیلی ویژن سے پہلے ریڈیو پر ڈراما نشر ہوتا جس میں ہر کردار اپنا مکالمہ ادا کرتا تھا اور اس سے بھی پہلے صرف تھیٹر میں ڈرامے دکھائے جاتے تھے جس میں اداکار پردے کے پیچھے سے باری باری سامنے آتے تھے مثلاً ''انارکلی'' جسے امتیاز علی تاج نے لکھا اور آج تک تھیٹر میں پیش کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ آغا حشر کاشمیری بھی صف اول کے ڈراما نگار تھے۔
بچّوں کو تین گروہوں میں تقسیم کر کے درج ذیل صورت حال کے مطابق ۳ منٹ پر مشتمل مناظر اور مکالمے لکھنے کو کہیں ۔

صورت حال

ایک بوڑھا آدمی کمر پر کچھ لادے ہوئے سڑک پر آہستہ آہستہ چلا جا رہا تھا کہ سامنے سے ایک شخص بھاگتا ہوا آتا ہے اور اس سے ٹکرا جاتا ہے ---------

پیشکش: باری باری ہر گروہ اپنا ڈراما پیش کرے گا ۔
اگر ممکن ہو تو ٹی وی اسٹیشن لے جا کر ڈراموں کے کلپس دکھائیں بصورت دیگر آئی ٹی کی سہولت استعمال کرتے ہوئے درج بالا بچّوں کے ڈراموں کے کچھ حصے دکھایئے اور ان کی رائے لیں ۔طلبہ کو رپورٹ لکھنے کے اہم اصول کا اعادہ کرایئے۔کب ، کہاں ، کیسے اور کیوں کا جواب رپورٹ میں موجود ہو۔تفصیل کے بعد تاثرات یا تجاویز لازمی ہوں ۔
رپورٹ کی سمجھ کے لیے کسی مشہور اردو اخبار کے تراشے لیں اور فلپ چارٹ پر پہلے سرخی پھر شہ سرخی اور تفصیل ترتیب سے چپکائیں اور کسی ایک بچّے کو بلا کر باآواز بلند مطالعہ کرائیں ۔
طلبہ سے کہیں کہ آپ نے اپنے اسکول کے ساتھ پاکستان ٹیلی ویژن کا دورہ کیا، لہٰذا اس دورے کی تفصیلی رپورٹ تیار کریں ۔
گزشتہ دنوں میں نے اپنے اسکول کے بچّوں اور اساتذہ کے ساتھ پاکستان ٹیلی ویژن کا دورہ کیا۔-------

تشکیلی جانچ

مکالموں کی ادائیگی کے دوران اس بات کا جائزہ لیجیے کہ بچّے کردار کے مطابق درست انداز سے بول رہے ہیں، جہاں ضروری ہو وہاں رہنمائی کیجیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) اعصاب (ب) چِڑ چِڑا (ج) شرارت نہ کرنے کی (د) اچھّا

۲۔ خالی جگہ۔

(ا) عینک (ب) ذیابیطس (ج) اونچا (د) ویڈیو

۳۔ دُرست جواب کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان۔

(ا) ✗ (ب) ✗ (ج) ✓ (د) ✓

۴۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) دادا جان نے چائے اس لیے اُگل دی کیوں کہ وہ ٹھنڈی ہوگئی تھی۔ دادی جان کو اُن کا یہ فعل اس لیے ناگوار گزرا کیوں اس سے گندگی ہوگئی تھی اور مکّھیوں کے آنے کا خدشہ تھا۔ اس کے علاوہ ان کی بہو عائشہ کا کام بڑھ گیا تھا۔

(ب) انوار اور عائشہ نے دادا جان کے چائے اُگلنے کے فعل کو اس لیے ناپسند نہیں کیا کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ دادا جان بوڑھے ہوگئے تھے۔ بڑھاپے میں انسان چِڑ چِڑا ہوجاتا ہے۔ اس کے اعصاب کم زور ہوجاتے ہیں تو وہ اس طرح کی حرکتیں کرتا ہے۔

(ج) عدیل نے اس وجہ سے ویڈیو بنائی کیوں کہ اس کی دادی جان کو ذیابیطس تھی اور وہ اپنی کوئی دوا بنا کر کھا رہی تھیں۔ ڈاکٹر کی دی ہوئی دوا نہیں کھا رہی تھیں۔ وہ چاہتا تھا کہ دادی جان اپنی صحّت پر یہ ظلم نہ کریں۔

(د) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق لکھیں گے۔

قواعد

۵۔ حروفِ فجائیہ کے جُملے۔

- شاباش! تم نے بے زُبان جانور کی اچھّے طریقے سے مدد کی۔
- آہا! آج امّی نے بریانی بنائی ہے۔
- بہت خوب! آپ نے ناظرہ عمدہ طریقے سے سنایا۔
- بہت اعلیٰ! اس طرح اپنی کارکردگی سے کمپنی کو فائدہ پہنچاتے رہو۔
- عمدہ! تقریر کا موضوع نہایت منفرد تھا۔
- واہ وا! کیا عمدہ غزل سنائی ہے۔
- سبحان اللہ! کیا سُریلی آواز پائی ہے۔

۶۔ پانچ اسما ضمائر کی مدد سے عبارت لکھنا۔
طلبہ اپنی پسند کے اسما ضمائر سبق سے تلاش کریں گے پھر ان کی مدد سے اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کسی بھی موضوع پر بامعنی عبارت تحریر کریں گے۔

پڑھیے
۷۔ دی گئی عبارت کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔

لکھیے
۸۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق دیے گئے موضوع پر ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ تحریر کریں گے۔
۹۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق سبق پڑھ کر، سبق پر ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل تبصرہ تحریر کریں گے۔

گھر کا کام
دادا جان کی طبیعت خراب ہے وہ معائنے کے لیے ہاسپٹل گئے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اور دادا جان کے درمیان کم از کم ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھیے۔

سبق ۵ منشی جی نے کہانی کہی

آمادگی
پرانے زمانے میں داستان گوئی ایک ادبی سرگرمی سمجھی جاتی تھی۔ داستان گو حاضرین محفل کو لوک قصّے اور کہانیاں سنا کر تفریح فراہم کیا کرتے تھے۔بعض گھرانوں میں بچّوں کی ادب کی تعلیم وتربیّت کے پیش نظر باقاعدگی سے داستان گومقرر کئے جاتے تھے جو انھیں مشہور کہانیوں طلسم ہوشربا، داستان امیرحمزہ، باغ وبہار، حکایات سعدی اور حکایات رومی ڈرامائی انداز میں سنایا کرتے تھے۔ ان قصّے کہانیوں سے بچّوں کی روزمرہ اور محاوراتی زبان سے گوناگوں واقفیت پیدا ہو جاتی تھی۔جن گھرانوں میں داستان گو کی سہولت موجود نہ ہوتی وہاں ان کے بزرگ خواتین نانیاں، دادیاں لوک کہانیاں سنایا کرتی تھیں۔ ان کہانیوں کے ذریعے بچّوں کی اخلاقی تربیّت کی جاتی تھی۔ آج بھی ہمارے گھرانوں میں کہانی سنانے کا رواج قائم ہے۔

ڈراما
شیخ سعدی کی حکایت کی ڈرامائی پیشکش تیار کروائیے۔
حکایت: مصر میں دو امیر زادے رہتے تھے ۔ ایک نے علم حاصل کیا اور دوسرے نے مال ودولت جمع کیا۔آخر ایک بڑا عالم بن گیا اور دوسرے کو مصر کی بادشاہت مل گئی۔
بادشاہ بننے کے بعد اس نے عالم کو حقارت کی نظر سے دیکھا اور کہا میں حکومت تک پہنچ گیا ہوں اور تیری قسمت میں مسکینی اور غریبی آئی ہے۔
عالم نے کہا اے بھائی! مجھے اللہ تعالیٰ کا شکر تجھ سے زیادہ کرنا چاہیے۔کیونکہ میں نے پیغمبروں کا ورثہ یعنی علم پایا ہے اور تو نے فرعون اور ہامان کی میراث پائی ہے۔
طلبہ کو گروہ میں یہ حکایت دیں اور انھیں اس حکایت کے مطابق کردار ،مکالمے اور لوازم (مدرسے کا منظر اور استاد کی صحبت، دربار کا منظر) بنانے کی ہدایت دیں۔

پہلے طلبہ کا تیار کردہ ڈراما سنیں پھر ان کی رہنمائی کریں تاکہ ڈراما موثر اور جاندار بن جائے۔
اس کام کے لئے طلبہ کو دو دن کا وقت دیں۔ پہلے جماعت میں ڈراما پیش کرائیں پھر بہترین ڈراما اسکول کی اسمبلی میں پیش کرائیں۔
طلبہ کو کل جماعتی کام کرائیں اور لفظ ''خاک'' کے جملہ سازی کا کام دیں۔ طلبہ سے ایسے محاورے پوچھیں جن میں لفظ خاک استعمال ہوا ہو۔
ساری محنت خاک میں مل گئی(کوشش ضائع ہونا)، در در کی خاک چھاننا(جگہ جگہ تلاش کرنا)، خاک و خون میں نہلانا (دشمن کو ہلاک کرنا)، خاک پاؤں پر نہ لگنے دینا(زمین پر پاؤں نہ رکھنے دینا)، آبرو خاک میں ملنا(ذلیل و خوار کرنا)

سبق کی تدریس

طلبہ کو غور سے سننے کی تاکید کیجیے اورسبق کی بلندخوانی کیجیے۔ دھیان رہے کہ کردار اور مکالموں کی مناسبت سے آواز کے اتار چڑھاؤ اور اندزِ بیان پر زور رہے۔ جماعت کو گروہوں میں تقسیم کرکے سبق کو بانٹ دیجیے اور طلبہ سے بلندخوانی کروائیے۔ سبق کے بارے میں تفہیمی سوالات پوچھیے تاکہ طلبہ کی فہم کا اندازہ لگایا جاسکے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) منشی جی (ب) بادام (ج) گلگلے (د) منشی جی کی بیوی

۲۔ مختصر جوابات

(ا) چھوٹو کی ماں منشی جی کی بیوی تھیں۔
(ب) دن کو کہانی سُنانے سے مسافر راستا بھول جاتے ہیں۔
(ج) کسی بیماری کا باقاعدہ علاج کروانے کے لیے حکیم یا ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔
(د) منشی جی کو حکیم صاحب نے بادام کھانے کے لیے کہا تھا۔

۳۔ سوالات کے جوابات

(ا) منشی جی کو اپنے بیوی بچّوں کو کہانی سنانے کی جلدی تھی۔ وہ کہیں سے ایک کہانی سُن کر آئے تھے اور اب سب کو سنانا چاہتے تھے۔
(ب) منشی جی نے اپنی بیوی کو بادام کھانے کا مشورہ اس لیے دیا کیوں کہ وہ خود ہر بات بھول جاتے تھے حتیٰ کہ باداموں کو کھانا بھی بھول جاتے تھے۔ اس وجہ سے منشی جی نے اپنی بیوی کو بادام کھانے کا مشورہ دیا کہ وہ خود بادام کھائیں گی تو منشی جی کو کھلانا بھی یاد رکھیں گی۔
(ج) منشی جی نے اپنی بیوی سے یہ اس لیے کہا کیوں کہ وہ راستے سے ایک کہانی سن کر آئے تھے اور وہ کہانی اپنے بیوی بچّوں کو سنانا چاہتے تھے مگر بار بار بھول رہے تھے۔ اس کا الزام انھوں نے اپنی بیوی کو دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہ باداموں کا خیال رکھتیں تو ان کی یادداشت اتنی کم زور نہ ہوتی اور ان کو کہانی یاد رہتی۔
(د) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی پسند اور ذہنی استعداد کے مطابق سبق پڑھ کر تحریر کریں گے۔
(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی پسند اور ذہنی استعداد کے مطابق سبق پڑھ کر تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق جماعت میں سرگرمی کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ منشی جی کی اولادوں کے نام الف بائی ترتیب سے۔

چھوٹو شبّن

طلبہ اپنی پسند کی پانچ عرفیتیں خود سوچ کر لکھیں گے۔

قواعد

۶۔ متلازم

کانٹا، پھُول

شاخ، درخت

کسان، ہل

مکان، چھت

پڑھیے

۷۔ جوڑی کی صورت میں کام کرواتے ہوئے دی گئی عبارت پڑھوایئے۔ درست تلفّظ اور لب و لہجے کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

لکھیے

۸۔ دی گئی ہدایات کے مطابق محاورات کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھوایئے۔ محاورات کے معنی اور محاورات پر مبنی کہانی طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود لکھیں گے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

اپنی پسند کے تین محاورات لکھیے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

سبق ۶

مِرا پیغام پاکستان

آمادگی

وطنِ عزیز کے سب سے خوبصورت شہر کے حوالے سے طلبہ کی رائے جاننے کے بعد صفحہ نمبر ۵۲ پر موجود ''پڑھنے سے پہلے''اور ''جاننے نئ بات'' کے حوالے سے گفتگو کے دوران وطن سے متعلق طلبہ کے خیالات اور جذبات جاننے کی کوشش کیجیے۔

سبق کی تدریس

طلبہ سے باری باری نظم کی بلند خوانی کروایئے۔ الفاظ کے درست تلفّظ اور ادائیگی کے لیے رہنمائی فراہم کریں۔

پہلی سرگرمی

طلبہ کو تشبیہ اور استعارہ کا فرق بتایئے (تختۂ تحریر پر مثالیں تحریر کیجیے)

تشبیہ: کسی شے کی خوبی یا خامی بیان کرنے کے لیے کسی دوسری شے کی مثال دینا،مثلاً شیر جیسا بہادر، انار جیسا سرخ

استعارہ: کسی شے کی خوبی یا خامی بیان کرنے کے لیے اسے کوئی دوسری شے قرار دینا مثلاً احمد شیر ہے۔اس بچی کے گال بالکل انار ہیں۔

درسی کتاب صفحہ ۲۸ کے مطابق کام کروایا جائے گا۔

دوسری سرگرمی

مضمون نویسی: صفحہ ۲۸ پر موجود مضمون نویسی کے لیے درج ذیل ہدایات کو مدِنظر رکھا جائے گا۔

مضمون چار یا پانچ پیراگراف پر مشتمل ہونا چاہیے۔

پہلا پیراگراف: تعارفی مواد

دوسرا اور تیسرا پیراگراف: موضوع کی وضاحت (وضاحتی مواد کے لیے ایک سے زیادہ پیراگراف بنائے جا سکتے ہیں)

آخری پیراگراف: موضوع کے مطابق تمام نکات کا نچوڑ لیتے ہوئے اختتامی مواد

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) پاکستان (ب) محبّت کو (ج) قربانی دے کر (د) اقبالؔ کا

۲۔ اشعار مکمل کرنا۔

(ا) جب ہم نے خدا کا نام لیا اس نے ہمیں انعام دیا

(ب) جبھی تاریخ نے رکھا ہے اس کا نام پاکستان

۳۔ طلبہ دو اشعار خود تخلیق کریں گے۔

۴۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) نظم کے شاعر کا نام جمیل الدّین عالؔی ہے۔

(ب) طلبہ اس سوال کا جواب خود تحریر کریں گے۔

(ج) شاعر کے نزدیک ہمارا وطن پاکستان اللہ کی خاص رحمت ہے کیوں کہ یہ اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا۔ اس کو حاصل کرنے کی خوش خبری بزرگوں نے دی۔

(د) نظم ''مِرا پیغام پاکستان'' میں وطن سے محبّت کا اظہار کیا گیا ہے۔ نیز یہ بتایا گیا ہے کہ پاکستان بہت سی قربانیوں اور شہادتوں کے بعد حاصل ہوا۔ شاعر کو امید ہے کہ پاکستان دنیا بھر میں انقلابی خطے کے طور پر ظاہر ہوگا۔

بات کیجیے

۵۔ دی گئی ہدایت کے مطابق بات چیت کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ الفاظ متضاد۔

رحمت ← غضب

اجالا ← اندھیرا

تعاون ← عدم تعاون

متضاد الفاظ کے جملے بچّے خود بنائیں گے۔

قواعد

۷۔ استعارات اور تشبیہات کی نشان دہی۔

(ا) استعارہ (ب) تشبیہ (ج) تشبیہ (د) استعارہ

۸۔ نظم ''مِرا پیغام پاکستان'' میں موجود استعارات۔

(ا) انعام (ب) خاص رحمت (ج) بزرگوں کی بشارت (د) انقلابی خطہ

(ہ) قائد کی ندا (و) اقبال الہام

پڑھیے

۹۔ دی گئی ہدایت کے مطابق دیا گیا بند پڑھوایئے۔

لکھیے

۱۱۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور حاصل شدہ معلومات کی مدد سے مضمون خود تحریر کریں گے۔

۱۲۔ طلبہ اپنی پسند کے بند کا انتخاب کرکے اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق تشریح تحریر کریں گے۔

کچھ کیجیے

طلبہ کو گروہوں میں بانٹ کر ہدایت کے مطابق سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

پاک وطن اور ہماری ذمے داریاں کے عنوان سے ایک مضمون تحریر کیجیے۔

سبق ۷ — کیپٹن کرنل شیر خان شہید

آمادگی

طلبہ کو بتائیں وطن کی خاطر لڑنے والے وہ جوان بہادر سپاہی جن کی ہمت، جرات، وطن سے محبت اور بہادری کا بر ملا اعتراف دُشمن نے بھی کیا ہو۔جنھوں نے اپنے خون سے وطن کا دفاع کیا ہو۔ بروقت قوتِ فیصلہ، بھرپور جوابی وار اور اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے دُشمن کو نہ صرف آگے بڑھنے سے روک دیا ہو بلکہ واپس لوٹنے پر بھی مجبور کر دیا ہو۔ تاریخ ہمیشہ ایسے بہادروں کو یاد رکھتی ہے۔ جب جب جرأت اور دلیری کا ذکر آتا ہے، ایسے جانباز جیالوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے کارناموں کی داستانیں دہرائی جاتی ہیں۔

وطنِ پاک کی خاطر لڑنے والے کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی دلیری اور بہادری کا بھرپور اعتراف دشمن نے بھی کیا اور دُشمن کی طرف سے خط میں لکھا گیا کہ کیپٹن شیر خان نے جس طرح خود اور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مقابلہ کیا اُنھیں اس بہادری پر اعلیٰ اعزاز سے نوازا جانا چاہیے۔

یہ مضمون ''کیپٹن شیر خان شہید'' دلیری، جان نثاری اور بہادری کا درس دیتا ہے۔

سبق کی تدریس

طلبہ کیپٹن ''شیر خان شہید'' کی کہانی جوڑیوں میں پڑھیں گے۔مشکل الفاظ اور محاورات کے معانی خط کشید کروائیے۔الفاظ و محاورات کے معانی کل جماعتی صورتِ حال میں اخذ کروائیے۔

گروہی کام

سبق کو چار حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گروہ چار سوال تیار کرے گا اور دوسرے گروہ سے جوابات اخذ کروائے گا۔ کل جماعتی طور پر معلّمہ شخصیت کے اہم پہلوؤں پر بات چیت کرواتے ہوئے تختۂ تحریر پر معلومات کا جال بنائیں۔

سلیس نگاری

سلیس نگاری کے اصول

- حوالۂ متن (اس میں سبق کا نام اور مصنف کا نام لکھا جاتا ہے۔)
- عبارت میں دیئے گئے خط کشید الفاظ کے معانی ومفہوم کو بیان کیا جاتا ہے۔

سرگرمی

طلبہ کو پانچ گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ سبق سے ایک ایک جملہ ہر گروہ کو سادہ کاغذ پر تحریر کرکے دیا جائے اور انھیں اس جملے کی سلیس کرنے کو کہا جائے گا۔ راؤنڈ رابن سرگرمی کے تحت ہر گروہ اپنے کام کا اشتراک دوسرے گروہوں سے کریں گے۔

تشکیلی جانچ

- ہر گروہ دیگر گروہوں کے کام پر اپنی رائے کا اظہار کاغذ کی چھوٹی پرچیوں پر لکھ کر کرے گا۔
- جب تمام گروہ اپنی رائے کا اظہار ایک دوسرے کے کام پر کر لیں تو ان سب کی رائے کے پیشِ نظر اگر گروہ اپنے کام میں تبدیلی کرنا چاہے تو اُسے کرتے ہوئے جماعت کے سامنے اپنی کام کی پیش کش کرے۔
- انفرادی کام بعد میں کروایا جائے گا۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) کشمیر کو (ب) ۱۹۹۹ء میں (ج) نواں کلی میں (د) نشانِ حیدر سے

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) قدر (ب) کارگل (ج) صوبہ خیبر پختون خوا، ضلع صوابی

۳۔ جُملے مکمل کیجیے

طلبہ سبق پڑھ کر اپنی سمجھ کے مطابق جُملے خود مکمل کریں گے۔

۴۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) پاکستان میں پاک فوج میں شمولیت کو بڑا اعزاز اس لیے سمجھا جاتا ہے کیوں کہ افواج پاکستان کا شمار دنیا کی منظم، بہادر اور معتبر افواج میں ہوتا ہے اور قیامِ پاکستان سے لے کر وقتِ حاضر تک افواجِ پاکستان نے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔

(ب) پاک فوج نے کارگل جنگ میں دُشمن کے تین طیّارے مار گرائے اور ساڑھے پانچ سو کے قریب بھارتی فوجی ہلاک کیے۔ اس جنگ میں بھارت کو بہت بڑا جھٹکا لگا۔

(ج) کیپٹن کرنل شیر خان صوبہ خیبر پختون خوا کے ضلع صوابی کے گاؤں نواں کلی میں ۱۹۷۰ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے دادا نے ۱۹۴۸ء کی جنگ میں شرکت کی تھی۔ ان کے والد کو پاک فوج کی وردی بہت پسند تھی۔ جب ان کے ہاں بیٹے کی ولادت ہوئی تو دادا نے اپنے پوتے کا نام کرنل شیر خان رکھ دیا۔ اپنے بزرگوں کے شوق نے ان میں بھی فوج سے محبت کی جوت جگا دی۔ صوابی کالج سے انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد ائیر مین کے طور پر فَضائیہ میں خدمات انجام دیں۔ ۱۹۹۲ء میں کاکول اکیڈمی کا اِمتحان پاس کیا۔ دو سال بعد کاکول اکیڈمی کے لانگ کورس سے پاس آؤٹ ہوئے اور ۲۷ سندھ رجمنٹ میں تعینات ہوئے۔ کیپٹن کرنل شیر خان مہم جو، مستعد اور انتہائی جرأت مند آفیسر تھے۔ ان کے چہرے پر ہمہ وقت باوقار مسکراہٹ رہتی تھی۔ وہ باریش تھے اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی کیا کرتے تھے۔ انھیں جو بھی مشن سونپا جاتا بہت ذمّے داری سے انجام دیتے۔

(د) کیپٹن کرنل شیر خان کو ''نشانِ حیدر'' سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ ان کی خدمات کو سراہنے کے لیے محکمۂ ڈاک نے آٹھ روپے مالیت کا ایک سبز رنگ کا ٹکٹ جاری کیا جس پر ایک جانب نشانِ حیدر اور دوسری جانب کیپٹن کرنل شیر خان کی تصویر کے ساتھ ان کا سنِ پیدائش ۱۹۷۰ء اور سنِ شہادت ۱۹۹۹ء ہے۔

(ہ) دُشمن نے کیپٹن کرنل شیر خان شہید کی جرأت، دلیری اور بہادری کا اعتراف ایک خط کے ذریعے کیا۔ جس میں انھیں اعلیٰ ملٹری اعزاز سے نوازنے کی سفارش کی۔

بات کیجیے

۵۔ جماعت کو گروہوں میں تقسیم کر کے دیے گئے موضوع کی مناسبت سے گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ سرگرمی کرنے کے لیے طلبہ کو ہدایت دیجیے۔ اچھی طرح سمجھانے کے بعد سرگرمی کروائیے۔ طلبہ اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر کھیلیں گے اور اپنی پسند کے الفاظ کا انتخاب کریں گے۔

قواعد

۷۔ سبق سے پانچ اسمِ معرفہ تلاش کر کے کاپی میں لکھیے۔ نیز ان کی قسم کی نشان دہی بھی کیجیے۔

طلبہ یہ کام اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق کریں گے۔

(ان، ہمارے، انھوں، اس، ہمیں وغیرہ)

پڑھیے

۸۔ دی گئی ہدایات کے مطابق سبق کی پڑھائی کروائیے۔

لکھیے

۹۔ سبق کے پہلے اقتباس کو طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق سلیس کریں گے۔

۱۰۔ دیے گئے موضوع پر درخواست طلبہ خود تحریر کریں گے۔ جائزہ لیتے رہیے دشواری کی صورت میں طلبہ کی مدد کیجیے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

پاکستان کے اعلیٰ ترین فوجی اعزاز ''نشان حیدر'' کے بارے میں ایک معلوماتی مضمون تحریر کیجیے۔

سبق ۸ سائنس کی مہربانیاں

آمادگی

طلبا سے ان کی پسندیدہ مشین /برقی آلہ کے بارے میں پوچھتے ہوئے سائنس کی اہمیت اجاگر کی جائے گی۔ سائنس انسانی زندگی میں بہت بڑا انقلاب لائی ہے اور اسی کی وجہ سے زندگی اتنی آسان اور آسائش سے بھر پور ہوگئی ہے۔

سبق کی تدریس

سبق کے مطالعے کے بعد طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ تختۂ تحریر پر مختلف ایجادات (ہوائی جہاز، کمپیوٹر، بلیٹ ٹرین، انٹرنیٹ، ریل گاڑی،

ویکیوم کلینر وغیرہ) کے نام لکھے جائیں گے۔ اب ہر گروہ اپنی پسند کی سائنسی ایجاد چنے گا اور معلّمہ انھیں کام کے لیے ہدایات فراہم کریں گی۔
ہر گروہ ایک چارٹ پیپر پر درج ذیل نکات کے تحت معلومات جمع کرے گا۔ ایجاد اور موجد کا نام اور ایجاد کا سال ابتدائی اور موجودہ شکل استعمال اور فوائد کارکردگی میں بہتری کے لیے تجاویز۔ طلبہ کو ایک دن کا وقت دیا جائے گا تاکہ وہ معلومات جمع کرسکیں۔ اگلے دن طلبا گروہ کی صورت میں اپنے چارٹ پیپر تیار کریں گے اور دیوار پر لگانے کے بعد "گیلری واک" کروائی جائے گی تاکہ طلبہ ایک دوسرے کے کام پر اپنی رائے کا اظہار کرسکیں۔

تشکیلی جائزہ

کام اور گیلری واک کے دوران معلمہ طلبہ کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے مختلف گروہوں کے کام پر اپنی رائے دیتی رہیں گی تاکہ کام میں نکھار پیدا ہو۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) اختیار (ب) زراعت کا (ج) وزن اٹھانے کے (د) ہوائی جہاز

۲۔ دُرست اور غلط جُملوں کی نشان دہی

(ا) ✓ (ب) ✓ (ج) ✓ (د) ✓

۳۔ خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) سائنس (ب) بل ڈوزر (ج) ہوائی میز بانوں (د) مال

۴۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ اس لیے ملا کیوں کہ انسان کو عقل اور سوچ بچار کی صلاحیّت عطا کی گئی ہے جس سے وہ اپنی مرضی کے اعمال اختیار کرتا ہے، اپنے گرد و پیش کے حالات کا جائزہ لینے، پیش آنے والے مسائل سے نبٹتا ہے اور اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنی سہولت کے لیے بہتر سے بہتر تدبیر اپناتا رہتا ہے۔

(ب) ایجاد کا مطلب: کسی نئی بات یا چیز کی تخلیق
موجد کا مطلب: کسی نئی بات یا چیز کو پہلی بار تخلیق کرنے والا

(ج) قدیم زمانوں میں کشتی کے ذریعے تجارت کی جاتی تھی۔ یہ سفر کئی کئی ماہ کا ہوا کرتا تھا لیکن کشتی کی ایجاد کے بعد کم وقت میں زیادہ مسافت طے ہونے لگی جس سے سمندری راستوں کے ذریعے تجارتی کاروبار بڑھا۔ جیسے جیسے انسان ترقی کرتا جارہا ہے اس کی ضروریات بھی بڑھتی جارہی ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک جاپان، چین اور جرمنی وغیرہ بھی موٹر کاریں، بسیں، ٹرک، موٹرسائیکل وغیرہ بنارہے ہیں۔
سائنسی ایجادات نے زمین سمیٹ کر رکھ دی ہے۔ زمینی سفر کے لیے ریل، بسیں اور کاریں استعمال ہورہی ہیں اور فضائی سفر کے لیے ہوائی جہاز کم وقت میں ایک مقام سے دوسرے مقام بل کہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ ایک برِّاعظم سے دوسرے برِّاعظم تک پہنچا رہے ہیں قدیم زمانے میں سفر کے لیے ناشتہ دان، چھاگل اور خیمے درکار ہوتے تھے۔ جواب قصّۂ پارینہ بن گئے ہیں۔ اب سفر کی ساری ذمّے داریاں ہوائی میز بانوں نے سنبھال لی ہیں۔ ہوائی سفر آرام دہ ہوگیا ہے۔ سفری لوازمات میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جارہا ہے۔ ہر مسافر اپنی نشست پر بیٹھے بیٹھے دنیا بھر کی معلومات اور تفریحی پروگراموں سے لطف اندوز ہورہا ہے۔ ہوائی مسافت کا وقت مہینوں کے بجائے گھنٹوں میں طے کیا جارہا ہے۔ ہاں البتہ یہ ضرور ہے کہ ہوائی جہاز کے ذریعے سے تجارتی مال بھیجنا مہنگا پڑتا ہے۔ اسی وجہ سے بار برداری کے لیے بحری جہازوں کا ہی زیادہ استعمال ہورہا ہے۔

(د) تین مشینوں کے نام مع استعمال۔

- ریفریجریٹر: یہ پانی ٹھنڈا کرنے اور غذائی اشیاء کو زیادہ دیر تک قابلِ استعمال رکھنے کے لیے بنائی گئی ہے۔
- موبائل: رابطے کو آسان بنانے کا کام کرتا ہے۔
- مصالحہ پیسنے کی مشین: کم وقت میں، بغیر مشقت کے سخت اور مرچوں والے مصالحے پیسنے کے علاوہ کسی بھی غذائی شے کو پیسنے میں معاونت کرتی ہے۔

(ہ) آب پاشی کا نظام: قدرت کے آبی نظام کا جائزہ لیں تو اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ جن علاقوں میں دریا رواں رہتے ہیں وہاں زراعت میں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ لیکن جنگلات، پہاڑ، صحرا یا ایسے علاقے جہاں پانی کی فراہمی ممکن نہ ہو، وہاں بارش جیسی عظیم نعمت سے انسان اور دیگر مخلوقات فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انسان نے نظامِ فطرت پر غور و فکر کر کے ہی آب پاشی کا نظام ایجاد کیا ہے، اس کے ذریعے سے کسان اپنی فصلوں کی آبیاری کر رہا ہے۔ اس وجہ سے اس کی فصل دوگنی ہو رہی ہے، جس سے اسے مالی فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔

بات کیجیے

۵۔ مشق میں سوال میں دی گئی ہدایت کے مطابق گفتگو کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ لفظ 'کمپیوٹر' کے ہر حروف سے کسی ایجاد کا نام۔

ک	م	پ	ی	و	ٹ	ر
کیمرہ	مائیکرو اسکوپ	پیراشوٹ	یکّہ	واشنگ مشین	ٹی۔وی	ریل

قواعد

۷۔ الفاظ متضاد۔

الفاظ	زوال	سہل	تنزّلی	جہل	بدترین	جدید	ٹھنڈک	مَسدود
متضاد	عروج	مشکل	ترقّی	علم	بہترین	قدیم	تپش	کشادہ/ وسیع

بچّے عبارت اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

پڑھیے

۸۔ عبارت پڑھوا کر اہم نکات خط کشید کروایئے۔

لکھیے

۹۔ سوال میں دی گئی ہدایت کے مطابق املا کی مشق کیجیے۔

۱۰۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق دیے گئے موضوع پر درخواست خود لکھیں گے۔

کچھ کیجیے

جماعت کو گروہوں میں تقسیم کر کے سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

دیے ہوئے الفاظ کے متضاد الفاظ تحریر کیجیے۔ کوئی سے تین الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔
حقیقت۔ ذمے دار۔ فوقیت ۔ آسائش۔ بچت

سبق ۹ — دہشت گردی کا خاتمہ

(برائے مطالعہ)

حکمت عملی: مطالعہ کا دائرہ

طلبہ کو چھے کے گروہ میں بٹھائیے اور انھیں سبق کے مطالعے کے لئے تجویز کردہ کردار تقسیم کیجیے۔

گروہ کا منتظم ، گروہ خزانچی، گروہ تجزیہ کار، گروہ تلخیص کار، گروہ تبصرہ کار اور گروہ کا رابطہ کار گروہ کے منتظم کی ذمہ داری ہے کہ وہ گروہ کو اقتباس کے بارے میں ایک ہفتہ پہلے آگاہ کرے اور ان کی ذمہ داریاں بتائے۔ اس بات کا یقینی بنائے کہ گروہ کے ہر شریک کے پاس مطلوبہ مطالعاتی مواد موجود ہے۔ اسے گروہ کومقررہ وقت ، تاریخ، مقام اورسوالات تیار رکھنے ہیں ۔وہ ہی گروہ کے کام کا باقاعدہ آغاز کرنے اور بحث سمیٹنے کا ذمہ دار ہے۔

گروہ خزانچی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اقتباس کا گہرائی سے مطالعہ کرے اور نئے الفاظ خط کشید کرے ان کے معنی ومفہوم لغت اور عبارت میں ان کے استعمال سے سمجھے اور نوٹ کرے۔ اور دوران مطالعہ ان کو گروہ میں پیش کرتا رہے۔ تاکہ گروہ الفاظ کے درست مفہوم کو سمجھ کر درست فیصلہ کر سکیں یا اپنی رائے دے سکیں۔

گروہ تجزیہ کار کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوران مطالعہ اٹھائے جانے والے نکات نوٹ کرے اورمتن کو شامل رکھتے ہوئے اپنا تجزیہ پیش کرے۔

گروہ تخلیص کار کی ذمہ داری ہے کہ وہ متن کا خلاصہ اپنے الفاظ میں گروہ کو بتائے۔

گروہ تبصرہ کار کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوران مطالعہ اٹھائے گئے سوالات و جوابات کو نوٹ کرے اور اپنی رائے شامل کرتے ہوئے متن کے بارے میں اپنا تبصرہ پیش کرے۔

گروہ رابطہ کار کی ذمہ داری ہے کہ وہ منتظم کی مدد کرتے ہوئے تمام شرکا کو ان کے کردار کی شمولیت کے بارے میں آگاہ کرے۔ اوریقینی بنائے کہ تمام کردار وقت پر دستیاب ہوں گے۔ رابطہ کار اگلے گروہ کے کام اور کرداروں کے بارے میں آگاہ کرے۔

نوٹ: مطالعے کا دورانیہ ہر پندرھوارے منعقد کیا جائے۔

کام کا آغاز

گروہ منتظم کام کا اعلان کرتے ہوئے ایک پیراگراف کی بلندخوانی کرے۔خزانچی اس پیراگراف کے مشکل الفاظ کے مفاہیم سے گروہ کو آگاہ کرے۔
گروہ کا کوئی بھی شریک اگلے پیراگراف کی بلندخوانی کرے اور خزانچی اس کے مفہوم بتائے۔ اسی طرح تمام سبق پڑھا جائے۔
مطالعہ کے دوران تجزیہ کار، تبصرہ کار اور خلاصہ نگار اپنے نوٹ تیار کرتے رہیں۔

مطالعہ کے بعد منتظم گروہ میں سوالات پیش کرے جس پر شریک ممبر اپنی رائے یا جواب بتائیں۔ تلخیص کار اور تبصرہ کار یہ سوال جواب اور آرا نوٹ کر لیں۔ سوال جواب کے دورانیے کے بعد رابطہ کار دیگر کرداروں کو اپنا کام پیش کرنے کی دعوت دے۔ تمام شرکا ان کو بغور سُنیں اور سوالات کر سکتے ہیں۔ تبصرہ اور تجزیہ کے بعد تلخیص کار ساری گفتگو کا خلاصہ بیان کرے۔

منتظم ان نکات کو شامل کرتے ہوئے اپنی رائے کا اظہار کرے اور بحث کو سمیٹنے کی ذمہ داری ادا کرے۔

گھر کا کام

سبق پڑھ کر اس کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

جائزہ ۱

پڑھنا

۱۔ عبارت پڑھ کر دی گئی ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

زُبان شناسی

۲۔ فقرات کی دُرستی۔

(ا) کاروبار میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

(ب) پانی بہ رہا تھا اس لیے نل بند کر دیا۔

(ج) کمپیوٹر کو بند کر دو تاکہ بجلی بچائی جا سکے۔

(د) گرد اُڑنے کی وجہ سے سارا گھر گندا ہوگیا۔

۳۔ الفاظ متضاد۔

الفاظ	جانور	اتّفاق	تنزّلی	رات
متضاد	انسان	اختلاف	ترقّی	دن

۴۔ فعل ماضی کی اقسام۔

ماضی مطلق: میں نے میز پر گُل دان رکھا۔

ماضی تمنائی: کاش ہم قدرتی آفات آنے سے پہلے ان کا سدِّباب کرلیا کریں۔

ماضی بعید: بچپن میں قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پڑھائی کو بہت زیادہ وقت دیا کرتے تھے۔

لکھنا

۵۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق دیے گئے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں گے۔

۶۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق محاوراتی کہانی تحریر کریں گے۔

سبق ۱۰

بدلی کا چاند

آمادگی

کسی مشہور شعر سے آغاز کیجیے، مثلاً

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

بعد ازاں طلبہ سے ان کے پسندیدہ اشعار سنیں، بہترین ادائیگی پر طلبہ کو داد دیں اور انھیں بتائیں کہ جب کوئی عمدہ شعر سنیں یا ادائیگی آپ کو بہت پسند آئے تو اشعار سننے کے بعد 'واہ' کہہ کر داد دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں شاعری میں منظر کشی کی اہمیت واضح کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ نظم میں سورج ڈوبنے سے لے کر چاند نکلنے اوراس کے بادلوں میں چھپنے اورسامنے آنے کے مناظرایسے ہیں جیسے سب ہماری آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے۔

سبق کی تدریس

معلّمہ طلبہ کو اشعار کے مطابق گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئےانھیں درج ذیل ہدایات کے مطابق مطالعہ کروائیں۔

پہلے اشعار روانی سے پڑھیں ۔مطالعے کے دوران مشکل اور نئے الفاظ کو ان کے استعمال سے سمجھنے کی ترغیب دیں ۔مثلاً

خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا ظلمت کا نشان لہرانے لگا

لفظ ''ظلمت'' کے معنی سمجھنے کے لیے مصرعے کو دو بار پڑھیں اور سوچیں کہ خورشید یعنی سورج ڈوبنے کے بعد منظر کیسا ہوتا ہے؟ اس کی کیا نشانیاں ہیں ؟ شام ،تاریکی،خاموشی وغیرہ

الف بائی ترتیب کو مد نظر رکھتے ہوئے لغت سے معنی شناخت کروایئے۔

تشکیل جانچ

مطالعے کے دوران لغت کے استعمال میں طلبہ کی رہنمائی کیجیے تا کہ ساتھ ساتھ اصلاح بھی ہو سکے۔

طلبہ کو بتائیں کہ شعر کا مفہوم یا تشریح لکھنے سے پہلے شعر کے مزاج کو سمجھیں، نظم کے پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے پہلے شاعر اور نظم کا حوالہ دیں بعد ازاں اس شعر کی تشریح تحریر کریں۔

طلبہ کو بتائیں کہ شاعری میں ردیف ،قافیے اور مطلع و مقطع کی پابندی ضروری ہوتی ہے تا کہ نثر اور شاعری میں فرق واضح ہو سکے۔شاعری کے قواعد و ضوابط کی وضاحت کرنے کے لئے اشعار کی مدد لیں ۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) ظلمت (ب) چاند (ج) بے نور ہوا (د) میدان کا

۲۔ دوسرا مصرع تحریر کر کے شعر مکمل کرنا

(ا) پردہ جو اُٹھایا بادل کا، دریا پہ تبسّم دوڑ گیا — چلمن جو گرائی بدلی کی، میدان کا دل گھبرانے لگا

(ب) کیا کاوشِ نور و ظلمت ہے؟ کیا قید ہے؟ کیا آزادی ہے — انساں کی تڑپتی فطرت کا مفہوم سمجھ میں آنے لگا

(ج) خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا ظلمت کا نشاں لہرانے لگا — مہتاب وہ ہلکے بادل سے چاندی کا ورق برسانے لگا

۳۔ سوالات کے جوابات

(ا) ”بدلی کا چاند“ کے شاعر کا نام ”جوش ملیح آبادی“ ہے۔ جوش ملیح آبادی اُردو کے بڑے شاعر ہیں۔ ان کا اصل نام شبیر حسن خان تھا۔ جوش ملیح آبادی اُردو کے بڑے شاعر ہیں۔ اُن کا اصل نام شبیر حسن خان تھا۔ جوش ۱۸۹۴ یا ۱۸۹۸ میں ملیح آباد، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ وہ نوابوں کے خاندان میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے عربی، فارسی، اُردو اور انگریزی کی تعلیم ابتدائی طور پر گھر پر ہی حاصل کی۔ ۱۹۵۶ میں وہ پاکستان آگئے۔ وہ ایک انقلابی شاعر تھے اس لیے انھیں ”شاعرِ انقلاب“ کہا جانے لگا۔ جوش کی شاعری کسی تعریف کی محتاج نہیں۔ان کی منفرد سوچ اور الفاظ کا وسیع ذخیرہ ان کی شاعری کو مزید چار چاند لگاتے ہیں۔ انھوں نے غزلیں اور نظمیں دونوں تحریر کیں۔ اس عظیم شاعر کا انتقال ۲۲ فروری ۱۹۸۲ کو ہوا۔

(ب) نظم 'بدلی کا چاند' کے پہلے، دوسرے، تیسرے اشعار کی تشریحات طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع کے مطابق جوڑی میں گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ گروہی الفاظ

(ا) پہاڑ بلندی (ب) چاند روشنی/چاندنی (ج) بدلی ٹھنڈک

قواعد

۶۔ عبارت میں تشبیہات اور استعارات کی نشان دہی۔

راجا پہلوان نے اپنے فولادی ہاتھوں سے بھاری بھرکم موٹر سائیکل اُٹھا لی۔ آج کی ریس میں جیتنے کا ارادہ چٹانوں کی طرح مضبوط تھا۔ پہلوانی میں وہ ناقابلِ شکست تھا مگر موٹر سائیکل کی ریس میں وہ پہلی مرتبہ حصّہ لے رہا تھا۔ ایک لفظ ”شکست“ اس کے دماغ میں چُبھ رہا تھا اور اسے جیتنے کے لیے اُکسا رہا تھا۔ راجا قطار میں سانس روکے کھڑا تھا۔ جیسے ہی ریس شروع ہونے کا اشارہ ملا، وہ بھی باقی موٹر سائیکل سواروں کی طرح گولی کی طرح نکلا۔ یہ اس کی زندگی کی پہلی ریس تھی۔وہ اپنے آگے والے موٹر سائیکل سوار کو پھسلتے دیکھ کر خود پر قابو نہ پا سکا اور اس کی مدد کے لیے کسی سماجی کارکن کی طرح رُک گیا۔سوار تو چند قلابازیاں کھا کر سیدھا ہوگیا مگر موٹر سائیکل وَرَق وَرَق بکھر گئی تھی۔ راجا نے ریس میں حصّہ لینے والے دوسرے افراد کو دیکھا اور سوچا کہ اسے ابھی بہت مشق کی ضرورت ہے یا شاید یہ کام اس کے لیے بنا ہی نہیں۔

پڑھیے

۷۔ عبارت کو درست تلفّظ اور لب و لہجے سے پڑھوائیے۔

لکھیے

۸۔ طلبہ دیے گئے موضوع پر اپنے ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق رُوداد خود تحریر کریں گے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

نظم کے آخری دو اشعار کی تشریح بمعہ حوالہ تحریر کیجیے۔

سبق ١١ احساسِ ذمّہ داری

آمادگی

احساس ذمہ داری کے حوالے سے گفتگو کے دوران طلبہ سے ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں پوچھیے۔طلبہ باہمی گفتگو میں ایک دوسرے کو اپنی زندگی سے مثالیں بیان کریں کہ کس طرح وہ اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہیں۔معلّمہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ کی گفتگو معیاری اور موضوع کے مطابق ہو۔

سبق کی تدریس

طلبہ سے جوڑی میں سبق کا مطالعہ کروایئے اور مطالعہ مکمل ہونے پر مختصر سوالات کیجیے مثلاً سبق کے بنیادی کرداروں کا باہمی تعلق کیا تھا؟ آپ کو کون سا کردار پسند آیا اور کیوں ؟

سبق کی پڑھائی کے بعد معلّمہ متشابہ الفاظ (متشابہ الفاظ بلحاظ املا) کا تعارف پیش کریں اور طلبہ کو بتائیں کہ ایسے الفاظ جو بولنے میں ایک جیسے لگتے ہیں لیکن لکھنے میں ان کی املا ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔

مثال: بعض۔ باز ،عمارت ،امارت ۔آلہ،اعلیٰ۔ نذر، نظر۔ ہامی، حامی وغیرہ (چند مثالیں طلبہ سے پوچھیے)

اب طلبہ کے گروہ بنایئے اور ہر گروہ سے متشابہ الفاظ کے جملے بنوایئے۔ جملہ سازی کے لیے کتاب صفحہ 50 پر قواعد کی مشق سے مدد لی جا سکتی ہے۔

طلبہ میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے اور ان کی معاشرتی، معاشی اور اخلاقی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کے لیے انھیں آئی ٹی لیب میں معیاری وڈیوز بھی دکھائی جا سکتی ہیں۔

Moral Stories - Helping Others - EP04 (youtube.com)

Traffic Rules and Signs For Kids | Urdu/Hindi Cartoon | Kids Kahani (youtube.com)

Child Labour in Pakistan (youtube.com)

غیر رسمی خط

خط ایک تحریری ملاقات ہے ۔خط دو طرح کے ہوتے ہیں رسمی خط اور غیر رسمی خط۔ایسا خط جو دوستوں،رشتہ داروں اور عزیز و اقارب کو لکھا جائے غیر رسمی خط کہلاتا ہے۔

خط کے عام طور پر چار حصّے ہوتے ہیں۔
۱۔اپنا پتہ اور تاریخ
۲۔القاب و آداب
۳۔خط کا مضمون
۴۔الوداعی کلمات
خط نویسی کے بارے میں ہدایات دینے کے بعدصفحہ ۵۰ پرموجود سوال کے مطابق انفرادی طور پر خط لکھوایا جائے گا۔

تشکیلی جائزہ

متشابہ الفاظ کی جملہ سازی کے دوران معلمہ کام کی نگرانی کریں گی اورغلطی کی صورت میں طلبہ کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔
معاشرتی ذمہ داریوں کے حوالے سے وڈیو دیکھنے کے بعد طلبہ سے معاشرے کے کسی ایک مسئلے کا حل لکھوایا جائے گا (مثال: ٹریفک کے مسائل غربت، بچّوں سے مزدوری)

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) ساتھ ساتھ (ب) فائدہ مند (ج) انسانیت (د) خیرخواہ

۲۔ خالی جگہ

(ا) سہولیات (ب) ناگہانی (ج) گرمائش (د) سبزیاں

۳۔ سوالات کے جوابات

(ا) ڈاکٹر صاحب اپنے دوست سے ملنے ان کے گاؤں جارہے تھے۔ انھوں نے علاج کا سارا سامان اپنے ساتھ اس لیے رکھا تھا کیوں کہ ان کا احساسِ ذمّہ داری ان کو پابند کرتا تھا کہ کہیں کوئی ناگہانی صورتِ حال پیدا ہوجائے تو ممکنہ حد تک اسے سنبھال لیا جائے۔
(ب) اس سوال کا جواب طلبہ خود سوچ کر اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔
(ج) مظفّر زمان نے گاؤں میں مطب بند ہونے کی یہ وجہ بتائی کہ شہر سے کوئی ڈاکٹر یہاں آنے کے لیے تیار نہ تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کا یہ حل پیش کیا کہ وہ اپنے طالبِ علم نوجوان ڈاکٹروں کو گاؤں آنے پر آمادہ کریں گے کہ وہ کچھ وقت گاؤں کے لوگوں کے لیے نکالیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے اس سلسلے میں ہر تعاون کا یقین دلایا اور یہ بھی کہا کہ وہ خود بھی گاہے گاہے گاؤں آیا کریں گے۔
(د) اس سوال کا جواب طلبہ خود سوچ کر اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ جماعت کو جوڑیوں میں بانٹ کر دیے گئے موضوع پر گفتگو کروایئے۔ گفتگو کے دوران جائزہ لیتے رہیے تاکہ بچّے موضوع سے نہ ہٹیں اگر مدد کی ضرورت ہو تو ضرور کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ حروف 'ٹ' سے شروع ہونے والے نام۔

حرف	نام	چیز	جگہ	جانور
ٹ	ٹلّو/ٹینا	ٹماٹر/ٹوپی	ٹھٹھہ	ٹڈّا

(طلبہ اپنی پسند کے مطابق نام لکھیں گے)

قواعد

۶۔ متشابہات

(ا) سیٹھ کے کارخانے کی عمارت اس کی امارت کا منھ بولتا ثبوت تھی۔

(ب) سَحَر کے وقت کی تازگی و خُوب صُورتی انسان پر سِحر طاری کر دیتی ہے۔

(ج) انسان کے مقدر میں جو کچھ ہوتا ہے اسے مل کر رہتا ہے مگر کبھی کبھی کسی دوسرے انسان کا غلط فعل ہمارے دل و دماغ کو مکدّر کر دیتا ہے۔

(د) وہ عقل سے بالکل عاری تھا، جب ہی تو اسی شاخ کو آری سے کاٹ رہا تھا جس پر بیٹھا تھا۔

(ہ) سائنس دان نے نہایت اعلیٰ قسم کا آلہ بنایا۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی عبارت کو درست تلفّظ اور لب و لہجے کے ساتھ پڑھوایئے۔

لکھیے

۸۔ طلبہ کو خط لکھنے کا طریقۂ کار سکھایا جائے۔ اس کے بعد طلبہ کو دیے گئے موضوع پر خود سے تقریر لکھنے کی ہدایت دی جائے۔ طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خط خود تحریر کریں گے۔

گھر کا کام

اپنے دوست کو خط لکھ کر اپنے بھائی کی شادی میں آنے کی دعوت دیجیے۔

سبق ۱۲ ایک دن نانا کے ساتھ

آمادگی

طلبہ سے ان کے کسی حالیہ سفر کے بارے میں پوچھیے کہ ان کا سفر کیسا رہا؟راستے میں کوئی مشکل تو پیش نہیں آئی اور سفر کے دوران کوئی خاص بات جو انھیں یاد رہ گئی ہو۔معلّم اپنے ذاتی تجربہ بیان کرتے ہوئے کسی ٹریفک حادثے کا حال بیان کریں اور حادثات کی عمومی وجوہات اور ان سے بچنے کے طریقے طلبہ سے پوچھیں۔

سبق کی تدریس

سبق مکالماتی انداز میں ہے جس میں دو کرداروں کے مابین ٹریفک قوانین کے حوالے سے بات ہو رہی ہے۔جماعت کو دو حصوں میں تقسیم کیجیے ایک حصہ ناناجان کے مکالمے اور دوسرا حصہ مصنّف کے مکالمے باری باری پڑھے۔اس دوران رموز واوقاف کا خیال رکھتے ہوئے جملوں میں وقفہ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خیال رکھا جائے۔

سبق کے اختتام پر طلبہ سے ٹریفک قوانین کی اہمیت کے بارے میں پوچھا جائے مزید برآں طلبہ کے گروہ بناتے ہوئے انھیں سبق کے مختلف حصے مختص کیے جائیں جن پر وہ رول پلے تیار کریں اور دو دن بعد جماعت میں پیش کریں۔

روداد نویسی

روداد فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔ ماجرا، احوال، واقعہ سرگزشت

روداد کسی واقعے، تقریب یا منظر کا آنکھوں دیکھا حال ہوتا ہے۔جو کچھ دیکھا جاتا ہے اسے مختصر انداز میں خاص ترتیب سے بیان کیا جاتا ہے۔یہ ایک رسمی طریقہ ہے جس میں معلومات واضح اور منظم انداز میں قارئین تک پہنچائی جاتی ہیں۔اس تحریر میں تاریخ، مقام اور حاضرین کا ذکر اس انداز میں کیا جاتا ہے کہ قارئین کے ذہن میں ایک نقشہ کھینچ جائے اور وہ خود کو اس واقعے کا حصہ سمجھے۔

طلبہ کا سامنے روداد نویسی کا تعارف بیان کرتے ہوئے انھیں گزشتہ روز اسکول کی اسمبلی کا حال بیان کرنے کو کہا جائے۔اس سلسلے میں معلّم تختۂ تحریر پر چند سوالات ترتیب سے لکھیں

- اسمبلی کس دن اور کس مقام پر ہوئی؟
- اسمبلی کا موضوع/مقصد کیا تھا؟
- اسمبلی کا آغاز کس نے اور کس انداز میں کیا؟
- اسمبلی کی خاص بات کیا تھی؟
- طلبہ اسمبلی میں کتنی دل چسپی لے رہے تھے؟
- اسمبلی کا اختتام کیسے کیا گیا؟
- آپ نے اس سے کیا سیکھا؟

اس ترتیب کے مطابق طلبہ سے زبانی جوابات لیے جائیں گے اور روداد نویسی کا تصور واضح کیا جائے گا۔

ان اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ سے اسکول کی سالانہ تقریب /یوم پاکستان/یوم دفاع / تعلیمی سیر کے حوالے سے روداد لکھوائی جائے گی۔

تشکیلی جائزہ

روداد نویسی کے لیے طلبہ سے جوڑیوں کی صورت میں ایک خاکہ تیار کروایا جائے گا جس میں تقریب کے حوالے سے تمام اہم نکات ترتیب سے تحریر کریں گے۔طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے ان کے کام کی جانچ کیجیے اور نکات میں ترتیب کی موجودگی پر خاص توجہ دیجیے۔
اگلے دن طلبہ ان نکات کی مدد سے روداد نویسی کریں گے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) حادثہ (ب) دائیں دیکھ کر (ج) ہلکی (د) فٹ پاتھ

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) لاپروائی (ب) ۱۱۲۲ (ج) شہریوں (د) بائیں

۳۔ بیانات پر غلط یا دُرست کا نشان۔

(ا) ✗ (ب) ✓ (ج) ✗ (د) ✓

۴۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) عادل کو علم تھا کہ لال بتی توڑنے سے حادثہ پیش آسکتا ہے۔

(ب) گلی میں سائیکل چلاتے ہوئے خیال رکھنا چاہیے کہ گلی کے درمیان میں سائیکل نہ چلائی جائے۔ دوراہا آئے تو دائیں بائیں دیکھ کر گلی عبور کی جائے۔

(ج) اسپتال کے نزدیک ٹریفک کا ایک اشارہ نصب کیا جاتا ہے جس میں ہارن کی تصویر کو سرخ نشان سے کاٹا جاتا ہے۔ یہ نشان اس بات کی طرف اشارہ ہوتا ہے کہ قریب اسپتال ہے۔ اس لیے ہارن نہ بجایا جائے۔مریضوں کے آرام کے خیال کی وجہ سے اسپتال کے قریب ہارن بجانا منع ہے۔

(د) ٹریفک کا نظام ہمارے مہذّب ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔ اس کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ ہم حادثات سے بچ جاتے ہیں۔ ان حادثات کی وجہ سے بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہوجاتی ہیں۔ لوگ ساری عمر کے لیے معذور ہوجاتے ہیں۔

(ہ) ٹریفک قوانین پر عمل نہ کرنے کی صورت حادثات ہوتے ہیں۔جن کے نتیجے میں قیمتیں جانیں ضائع ہوتی ہیں اور لوگ ساری عمر کے لیے معذور ہوجاتے ہیں۔ ٹریفک قوانین پر عمل نہ کرنے والی قومیں مہذب نہیں سمجھی جاتیں اور چالان بھی ہوجاتا ہے۔

بات کیجیے

۵۔ جماعت کو گروہوں میں تقسیم کرکے ٹریفک کے اشاروں کے بارے میں معلوماتی گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ طلبہ اپنی پسند اور ذہنی استعداد کے مطابق الفاظ کا انتخاب کرکے لفظی زنجیر مکمل کریں گے۔

۷۔ الفاظ کی الف بائی ترتیب اور جُملے۔

اطمینان	انسانیت	پشیمان	رہ نمائی	نصب

جُملے: طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق جُملے تحریر کریں گے۔

قواعد

۸۔ الفاظ کی جمع۔

امراض وظائف اشارات حادثات تسبیحات

پڑھیے

۹۔ دی گئی ہدایت کے مطابق سبق کی پڑھائی کروایئے۔

لکھیے

۱۰۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق رُوداد تحریر کریں گے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایت کے مطاب ق سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

کوئی سے چار ٹریفک کے اشارے بنایئے اور ان کے بارے میں دو جملے لکھیے۔

سبق ۱۳ کرّۂ ارض اور درجۂ حرارت

آمادگی

طلبہ سے آج کے درجۂ حرارت کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ طلبہ کو بتایئے کہ جیسے ہمارے جسم کا درجۂ حرارت بڑھتا ہے تو ہمارا تمام بدن گرم ہو جاتا ہے اور تپنے لگتا ہے۔ اسی طرح جب زمین کا درجۂ حرارت بڑھتا ہے تو اس کا اثر تمام جمادات و نباتات پر پڑتا ہے۔ زمین کے درجۂ حرارت کو معتدل رکھنے میں درخت بہت کام آتے ہیں۔ ان کی کمی زمین کے لئے ایک گھمبیرمسئلہ کھڑا کر دیتی ہے۔ اس کا سبب گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج ہے۔انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے لاتعداد گرین ہاؤس گیسیں فضا میں شامل ہو جاتی ہیں۔جن میں کاربن ڈائی ایکسائیڈ، میتھین اور نائٹروس اکسائیڈ سب سے زہریلی ہیں۔ جب یہ ہوا میں شامل ہوتی ہیں تو فضا کو کمبل کی طرح لپیٹ لیتی ہیں۔زمین سے نکلنے والی گرمی ان کی وجہ سے فضا کے بالائی حصّے میں نہیں جا سکتی ۔یہ زمین کی طرف لوٹ آتی ہے اس وجہ سے زمین کا درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

سبق کی تدریس

جماعت میں گلوب لے کر جائیے اور ان علاقوں کا جائزہ لگوائیے جو آج کل سخت گرمی کی لپیٹ میں ہیں۔
طلبہ کے گروہ بنائیے اور ان سے اخبارات یا الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے درجۂ حرارت کے بارے میں معلومات کروائیے، اور زمین کا درجۂ حرارت کم کرنے والی سرگرمیوں کی نشاندہی کروائیے۔
مختلف جملوں پر مبنی پرچیاں جماعت میں تقسیم کیجیے جن میں مفرد اور مرکب جملے لکھے ہوئے ہوں۔ تختۂ تحریر پر دو کالم بنائیے مفرد جملے اور مرکب جملے۔ چند بچّوں کو باری باری تختۂ تحریر پر بلائیے اور ان کی پرچیوں میں سے مفرد اور مرکب جملے تختۂ تحریر پر بنائے گئے کالم میں لکھوائیے۔
آپ یہ کام جماعت میں دو بڑے گروہ بنا کر بھی کروا سکتے ہیں۔
طلبہ کے چھے گروہ بنائیے اور انھیں فعل ماضی کی اقسام تقسیم کیجیے۔ طلبہ جماعت کے لیے پیشکش تیار کریں اور جماعت میں پیش کریں۔
جماعت میں فعل ماضی کی اقسام پر کام کیجیے تاکہ طلبہ کو کوئی ابہام نہ رہے۔ اس کام کے لیے طلبہ کو دو دن دیجیے۔ طلبہ کا کام گیلری میں لگوائیے تاکہ طلبہ ایک دوسرے گروہ کا کام دیکھ سکیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) زمین پر (ب) زمین کا (ج) کٹائی نے (د) جنگلات میں

۲۔ خالی جگہ۔

(ا) کرۂ ارض (ب) کاربن ڈائی آکسائیڈ (ج) مہلک (د) درجۂ حرارت

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) زمین کا درجۂ حرارت بڑھنے کی تین وجوہات درج ذیل ہیں:
- اوزون کی تہ میں خرابی
- کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج
- درختوں کی کٹائی

(ب) کسی ایک علاقے کی آب و ہوا اس کے کئی سالوں کے موسم کی اوسط ہوتی ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی اسی اوسط کو کہتے ہیں۔ ماحولیاتی تبدیلی بیماریوں میں اضافے کا سبب بن رہی ہے۔ لُو لگنے سے اکثر اوقات اموات واقع ہوجاتی ہیں۔ اس لیے تیز دھوپ میں باہر نکلنا بغیر حفاظت کے، منع کیا جاتا ہے۔ فصلوں اور جنگلات کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

(ج) درجۂ حرارت بڑھنے کی وجہ سے پانی کے بخارات بن جاتے ہیں اور خشک سالی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ صاف پانی کم یاب ہو جاتا ہے۔ گرمی کی شدّت کی وجہ سے پیاس لگتی ہے اور پانی کا استعمال بھی بڑھ جاتا ہے۔ دریاؤں میں پانی کم ہو جاتا ہے۔ فصلیں اور جنگلات اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تپش اور خشک سالی کی وجہ سے جنگلات میں آگ لگ جاتی ہے۔ سائبریا جیسی جگہوں کی منجمد زمین پگھلتی ہے تو وہ گرین ہاؤس گیس فضا میں خارج کرتی ہے۔ یہ ماحولیاتی آلودگی میں شدّت پیدا کر دیتی ہے۔

(د) لُو سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جانے چاہییں۔

- تیز دھوپ میں بغیر حفاظتی اقدامات کے نہ نکلا جائے۔
- جسم کو خصوصاً سر اور گردن کو دھوپ میں ڈھانپ کر نکلا جائے۔
- چھتری یا کسی اور چیز سے سایہ رکھا جائے۔
- زیادہ پانی کا استعمال کیا جائے۔

(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ بڑھتی آلودگی اور آلودگی کو کیسے دور کیا جائے، اس موضوع پر جماعت میں گفتگو کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے گئے حروف کی مدد سے طلبہ خود الفاظ تحریر کریں گے۔

(ا) شایان (ب) لٹو (ج) روشنی (د) ساگ (ہ) آسانی (و) ریل

قواعد

۶۔ مفرد جُملے/ مرکّب جُملے

مفرد جُملے

- انسان کا کرۂ ارض سے رشتہ ہزارہا صدیوں پر محیط ہے۔
- زمین کا بڑھتا ہوا درجۂ حرارت کسی ایک علاقے تک محدود نہیں۔
- زمین بدترین خشک سالی کا شکار ہو رہی ہے۔
- ماحولیاتی تبدیلی بیماریوں میں اضافے اور ہلاکت کا سبب بن رہی ہے۔

مرکّب جُملے

- سائنس دانوں نے متنبہ کیا ہے کہ دنیا کا درجۂ حرارت بہ تدریج بڑھ رہا ہے۔
- نئے علوم نے اس کے ذہن کے دریچوں کو وا کر دیا تو ایک سے ایک اچھوتے خیال اس کی فکر کو پروان چڑھانے لگے۔
- انسان نے جوہری توانائی کا میدان بھی مار لیا لیکن اس ترقّی نے اس کی مشکلات میں اضافہ ہی کیا۔
- بعض علاقوں میں غیرمعمولی درجۂ حرارت کے باعث پانی کے بخارات بن جاتے ہیں اور خشک سالی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

۷۔ فعلِ ماضی کی اقسام کی پہچان۔

(ا) ماضی احتمالی (ب) ماضی تمنّائی (ج) ماضی قریب (د) ماضی بعید

پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوایئے۔

لکھیے

۹۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی ذہنی استعداد کو بروئے کار لا کر خود مضمون لکھیں گے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

ماحول کے حوالے سے درختوں کی اہمیت پر ایک پیراگراف تحریر کیجیے۔

سبق ۱۴ — ڈاکٹر عبدالقدیر خان

آمادگی

طلبہ سے پوچھیے کہ وہ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور اس مقصد کے لیے انھیں کس طرح کی تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی؟
طلبہ کے جوابات سننے کے بعد انھیں سائنس کی اہمیت اور چند مشہور پاکستانی سائنس دانوں کے نام اور ان کے کام کے بارے میں بتائیے۔

سبق کی تدریس

طلبہ جوڑیوں میں متن کا مطالعہ کریں اور ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے بارے میں اہم سوالات خط زد کر لیں۔
طلبہ سے گروہوں میں کام کرواتے ہوئے انی سوالات کی بنیاد پر دیگر پاکستانی سائنسدانوں کے بارے میں معلومات جمع کروائی جا سکتی ہیں۔ ہر گروہ کو ایک سائنسدان کے بارے میں درج ذیل نکات کے تحت معلومات جمع کرنے کا کہا جائے۔ اس کام کے لیے طلبہ کو دو دن کا وقت دیا جائے تاکہ وہ اخبارات، رسائل، انٹرنیٹ وغیرہ سے معلومات جمع کر سکیں۔

- سائنسدان کا تعارف اور ابتدائی تعلیم
- اعلیٰ تعلیم کا شعبہ اور دل چسپی کی وجہ
- پاکستان کے لیے اہم کارنامہ
- زندگی کا سب سے بڑا تجربہ/زندگی کا نچوڑ
- طلبہ کے لیے پیغام

تشکیلی جائزہ

طلبہ کی جمع شدہ معلومات کا جائزہ لیجیے تاکہ اس سلسلے میں کوئی غلط معلومات دوسروں تک منتقل نہ ہوں اس لیے ان سائنس دانوں کے بارے میں پہلے خود بھی تحقیق کر لیں۔ معلومات جمع کرنے کے بعد ہر گروہ کے دو ارکان ایک انٹرویو کے انداز میں یہ معلومات اپنے ساتھیوں کے سامنے پیش کریں۔ اس طرح مختلف سائنس دانوں کے بارے میں معلومات سب تک پہنچ جائیں گی اور طلبہ کو ان شخصیات کی اہمیت کا اندازہ ہوگا۔

تقریر نویسی

تقریر کے لفظی معنی بیان، گفتگو یا بات چیت کے ہیں۔لوگوں کے سامنے با اثر انداز میں گفتگو کرنا یا اپنا نقطہ نظر پیش کرنا تقریر کہلاتی ہے۔تقریر میں موادموضوع کے مطابق اور معیاری ہونا چاہیے۔ جملے سادہ، مختصر اور الفاظ جامع ہونے چاہییں۔تقریر میں وقت کا دھیان رکھنا بھی ضروری ہے کہ اپنی بات مقررہ وقت میں پوری کرلی جائے۔

جدید ٹیکنالوجی کی ضرورت اور اہمیت طلبہ کے سامنے بیان کرتے ہوئے معلّم انھیں چند موضوعات دیں گے جن پر طلبہ تین منٹ کی تقریر تیار کریں گے۔طلبہ یہ مختصر تقریر کمرہ جماعت میں ہی لکھیں گے۔

موضوعات: فیس بک اور ہمارا چہرہ۔میں راہ میں روشنی کروں گا۔میری پسندیدہ ایجاد۔وڈیوگیمز کے منفی اثرات۔سوشل میڈیا کے اثرات

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) بلوچستان میں (ب) ایٹمی طاقت (ج) ۱۹۵۶ء (د) ۱۰ر اکتوبر کو

۲۔ دُرست اور غلط بیان کی نشان دہی

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✓ (د) ✓ (ہ) ✓

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) ریاست بھوپال میں تعلیم سے وابستہ افراد کی سرپرستی کا عالم یہ تھا کہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر کا ماہانہ مشاہرہ ۲۰۰ روپے جبکہ جج کا ۵۰ روپے تھا۔یعنی تعلیم کو اور اس پیشے سے وابستہ افراد کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی تھی۔

(ب) سبق سے طلبہ اپنے پسندیدہ نِکات تلاش کرکے جواب تحریر کریں گے۔

(ج) ایف۔ ڈی۔ او فزیکل ڈائنامکس ریسرچ لیبارٹری کا مخفف ہے۔ یہ جرمنی، نیدرلینڈ، بیلجیم اور برطانیہ کا یورینکو گروہ کا ذیلی کانٹریکٹر ہے۔ یورینکو ایٹمی بجلی گھروں کو افزودہ یورینیم فراہم کرتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے تجربے کے پیش نظر ان کو ایف ڈی او میں شامل کیا گیا تھا۔

(د) ۱۹۷۴ء میں جب بھارت نے ایٹمی دھما کا کیا اُسی وقت ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا دل اپنی سرزمین کی حفاظت کے لیے مضطرب ہوگیا۔ انھوں نے اپنے ملک کے حکمرانوں سے رابطے شروع کردیے اور انھیں اپنی صلاحیتوں سے آگاہ کیا۔ بالآخر ان کی کوششیں رنگ لائیں۔ ملک کی اعلیٰ قیادت سے ان کی ملاقات ہوئی جس میں انھوں نے اپنے منصوبے سے آگاہ کیا۔

(ہ) ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے نزدیک ۲۸ر مئی ۱۹۹۸ء پاکستان اور ان کے لیے زندگی کا حسین ترین دن تھا۔ سال سات کے مختصر عرصے میں انھوں نے اپنے قابل اور محبِّ وطن ساتھیوں کی مدد سے ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ایٹمی طاقت بنا دیا تھا۔ بلوچستان کے علاقے چاغی میں یہ کام یاب تجربہ کیا گیا۔ جوہری دھماکے کے لیے سہ پہر تین بجے کا وقت منتخب کیا گیا۔ اس کام یاب تجربے کے بعد پورے ملک میں جشن کا سماں تھا۔ لوگوں میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں اور قوم کا سر فخر سے بلند ہوگیا۔ اس دن کو ''یومِ تکبیر'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

بات کیجیے

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق تقریر لکھوائیے اور تقریر کروائیے۔

قواعد

۵۔ الفاظ کی جمع اور جمع الجمع

جمع الجمع	جمع	الفاظ
القابات	القاب	لقب
عجائبات	عجائب	عجیب
وجوہات	وجوہ	وجہ
رقومات	رقوم	رقم
اخبارات	اخبار	خبر
فتوحات	فتوح	فتح
احکامات	احکام	حکم
شواہدات	شواہد	شاہد
اراکین	ارکان	رکن
رسومات	رسوم	رسم

۶۔ الفاظ کے متضاد اور ہر جوڑے پر جُملہ

الفاظ	آزادی	امن	اندرونی	اندھیرا	اہل
متضاد	غلامی	جنگ	بیرونی	اجالا	نااہل

جُملے

۱۔ آزادی سے بڑی نعمت اور غلامی سے بڑی لعنت کوئی نہیں۔

۲۔ دنیا کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے جنگ بندی کرنی پڑے گی۔

۳۔ میرے گھر کے بیرونی حصّے میں چھوٹا اور اندرونی حصّے میں بڑا باغیچہ ہے۔

۴۔ جہالت کے اندھیرے کو علم کے اجالے سے ختم کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ رشوت لے کر نااہل افراد اہم عہدوں پر قابض ہو جاتے ہیں اور اہل اور قابل افراد کا حق مارا جاتا ہے۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی ہدایت کے مطابق سبق پڑھوائیے۔

لکھیے

۸۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور حاصل شدہ معلومات کی مدد سے مضمون خود تحریر کریں گے۔

۹۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور حاصل شدہ معلومات کی مدد سے مکالمہ تحریر کریں گے۔

۱۰۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور حاصل شدہ معلومات کی مدد سے تقریر تحریر کریں گے۔

گھر کا کام

اپنی کسی پسندیدہ ایجاد کے بارے میں ایک مختصر معلوماتی مضمون تحریر کیجیے۔

سبق ۱۵ اُونٹ کی شادی

آمادگی

زندگی کی نا ہمواریوں اور مضحکہ خیز صورتِ حال کو دل چسپ انداز میں کرنا ایک فن ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شاعری روح کی غذا ہے اور جب اس میں طنزومزاح کی بھی آمیزش ہو تو سننے والے واہ واہ کر اٹھتے ہیں۔

مزاح اسے کہا جاتا ہے جسے سن کر چہرے پر مسکراہٹ بے ساختہ آ جائے اور اس سے کسی کی دل آزاری نہ ہو، کسی کے لیے شرمندگی کا باعث نہ بنے، کسی کی عزت پر آنچ نہ آئے۔ اس کا مقصد صرف خوشیاں بانٹنا اور دوسروں کی اصلاح ہو۔

طلبہ کو کوئی ادبی لطیفہ سنائیں، جیسے

لطیفہ: منیر نیازی ایک دفعہ کراچی گئے تو جون ایلیا نے انھیں کہا ''منیر خان! تمھارے بال سفید ہو گئے ہیں۔''

منیر نیازی نے جواب دیا: جو مجھ پر گزری ہے وہ تم پر گزرتی تو تمھارا خون سفید ہو جائے گا۔

سبق کی تدریس

تین تین کا گروہ بناتے ہوئے اشعار تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ اشعار پڑھتے ہوئے نثر تحریر کرے۔ (الفاظ کی ترتیب درست کرتے ہوئے سادہ جملہ بنانا)

تشکیلی جانچ

ہر گروہ اپنے اشعار کی نثر سنائے اور جماعت مل کر اس کی تصحیح کرے آپ معاونت کیجیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) دلاور فگار (ب) درد (ج) گھڑی (د) تصویریں

۲۔ دُرست اور غلط بیان کی نشان دہی

(ا) اُونٹ کی شادی (ب) سواری (ج) ذمّے داری (د) نئی

۳۔ مصرعے لکھ کر اشعار مکمل کرنا۔

(ا) مرے بنے کو مبارک یہ خوش گوار گھڑی کہ سر کا درد بڑھا ناک میں نکیل پڑی

(ب) سمجھ لیا تھا جسے جانور سواری کا وہ اُونٹ بوجھ اُٹھائے گا ذمّے داری کا

۴۔ سوالات کے جوابات

(ا) اونٹ کی شادی ہو رہی تھی، اس لیے وہ سہرا باندھ کر بلبلایا تھا۔

(ب) شاعر کو لگتا ہے کہ شادی کے بعد انسان کی ذِمّے داریوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی لیے وہ شادی کو قید سمجھتے ہیں۔

(ج) شاعر نے بیاہ کی تصویریں جھٹ پٹ بھیجنے کی فرمائش اس لیے کی کیوں کہ وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ اونٹ کس کروٹ پر بیٹھا ہے۔

(د) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۵۔ موضوع سمجھا کر کُل جماعتی بنیاد پر انفرادی طور پر رائے کا اظہار کروائیے۔

قواعد

۶۔ نظم اونٹ کی شادی میں موجود تین تراکیب درج ذیل ہیں۔

(۱) پیامِ بہار (۲) رشتۂ شادی (۳) قیدِ آزادی

تراکیب پر جُملے

(ا) پیامِ بہار: چاچو کے گھر سے حج کی خبر پیامِ بہار کی مانند آئی۔

(ب) رشتۂ شادی: رشتۂ شادی میں منسلک ہونے کے بعد اپنے شریکِ حیات کی خوبیوں کے علاوہ خامیوں کے ساتھ بھی نباہ کرنا پڑتا ہے۔

(ج) قیدِ آزادی: شاعر کے نزدیک شادی دراصل قیدِ آزادی ہے۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی عبارت کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔ پڑھائی کے لیے اپنی جماعت کے لیے کوئی بھی موزوں طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔

لکھیے

۸۔ نظم ’اُونٹ کی شادی‘ کا خلاصہ طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ مطابق خود تحریر کریں گے۔

۹۔ دیے گئے عنوان پر محاوراتی کہانی طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

کچھ کیجیے

ہدایت کے مطابق سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

پچھلے دنوں ہونے والی کسی ایسی شادی کی تقریب کا احوال لکھیے جس میں آپ نے شرکت کی ہو۔

سبق ۱۶

یقینِ کامل

آمادگی

معاشرے کی چند برائیوں(چوری، گداگری، جھوٹ، فریب) کے بارے میں طلبہ کے خیالات جاننے کے بعد ان سے خاندان اور والدین کی اہمیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے پوچھیے کہ والدین کی بات ماننا اور ان کی نصیحت پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے۔طلبہ کے جوابات سننے کے بعد انھیں انفرادی طور پر متن کا مطالعہ کرنے کو کہیے۔

سبق کی تدریس

مطالعے کے دوران طلبہ کے کام کا جائزہ لیں تا کہ کسی مشکل لفظ یا پیچیدہ جملے کی صورت میں ان کی رہنمائی کی جا سکے۔متن کا مطالعہ مکمل ہونے پر مختلف کرداروں کے بارے میں طلبہ کی رائے لیجیے اور انھیں سمجھائیے کہ ایسی صورتِ حال میں آپ اپنے کسی ہم جماعت کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔

طلبہ کو نشے کے عادی افراد کی زندگی پر کوئی دستاویزی فلم دکھایئے اور اس کے بعد اس فلم پر تبصرہ لکھوایئے جس میں بتایا گیا ہو کہ لوگ نشے کے عادی کیوں ہوتے ہیں ؟ نشے کی وجہ سے وہ اور ان کے خاندان والے کس کرب سے گزرتے ہیں؟ اور کسی بھی نشے کے عادی شخص کی کس کس طرح مدد کی جا سکتی ہے؟ حکومت کو اس سلسلے میں کیا کرنا چاہیے؟

سرگرمی

کیا آپ کے شہر میں بھی نشے کے عادی لوگ بہت زیادہ ہیں اور یہاں کس قسم کا نشہ استعمال کیا جاتا ہے؟

اس موضوع کے تحت اخبارات اور رسائل کے تراشے طلبہ سے منگوا کر ان پر طلبہ کی رائے اور اس کے سدّباب کے تجاویز لی جائیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) پیسوں کی (ب) منشیات فروش (ج) ادارے (د) بُرائی سے

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان

(ا) ✗ (ب) ✓ (ج) ✓ (د) ✓

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) عاطف غلط لڑکوں میں اُٹھنے بیٹھنے لگا تھا۔ اس کے کالج میں کچھ مشکوک لوگوں کا آنا جانا شروع ہوا۔ انتظامیہ نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ وہ منشیات فروش کا گروہ ہے جو بھولے بھالے نوجوانوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ انتظامیہ نے ان کو کالج سے بے دخل کر دیا اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی۔ مگر عاطف ان لوگوں سے دوستی کر چکا تھا اور اس بُری لت کا شکار بھی ہو چکا تھا۔

اگر مجھے کبھی ایسی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑے تو میں اُن بُرے لوگوں سے قطع تعلق کر لوں گی اور خدانخواستہ اگر نشے جیسے بُری لت کا

شکار ہو چکی ہوں گی تو اس بُری لت کو چھوڑنے کا پکا ارادہ کروں گی اور اپنا علاج کرواؤں گی۔

(ب) علیم نے عاطف کے نشے کی لت کا شکار ہو جانے کے بعد اس سے کنارہ کشی اختیار کر لی تھی، اس سے دوستی ختم کر دی تھی۔ عالیہ کو یہ بات بالکل پسند نہیں آئی۔ اُن کا خیال تھا کہ ایسے مشکل وقت میں عاطف کو تنہا چھوڑنا بالکل مناسب نہیں۔ ایسے لوگوں کے ساتھ ہم دردانہ رویّہ اپنانا چاہیے اور اس کے والدین کو اطلاع دینی چاہیے تاکہ وہ اس بُری لت کا شکار بچّے کا علاج کروا سکیں۔

(ج) بشیر خان نے عاطف کے والد عصر غنی کو مشورہ دیا کہ اس وقت عاطف کو ہم دردی کی ضرورت ہے۔ اس سے نفرت کے بجائے خوش اُسلوبی سے معاملات کو سُدھارنا چاہیے۔ ابھی اس کا زخم تازہ ہے۔ ہماری لگن اور توجہ سے جلد ہی مندمل ہو جائے گا۔

(د) علیم کے والد نے اس کے دوستوں کو گھر بلا کر سمجھایا کہ نشہ انسان کے اعصاب پر بُری طرح اثرانداز ہوتا ہے۔ اس کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ نااُمّیدی اور مایوسی کے جذبات پیدا کر دیتا ہے حتیٰ کہ وہ صحیح اور غلط میں تمیز اور ثواب، گناہ کی پہچان فراموش کر بیٹھتا ہے۔ نشے کی عادت میں مبتلا شخص ابتدا میں چھوٹی موٹی چوریاں کرتا ہے، پھر سنگین جرائم میں ملوث ہو جاتا ہے۔ آپ کو چاہیے کہ خود کو معمولی سے معمولی نشے سے بھی دور رکھیں۔ دوستی خوب دیکھ بھال کر کریں۔ تفریحی سرگرمیوں میں حصّہ لیں۔ کھیل کود اور ورزش صحت مندانہ مشاغل ہیں۔ یہ ہمیں ذہنی اور جسمانی طور پر چست، توانا اور مستعد رکھتے ہیں۔ بروقت فیصلے کی قوّت پیدا کرتے ہیں۔ خود کو حالاتِ حاضرہ سے آگاہ رکھنے میں کُتب، اخبارات اور رسائل مسفید ہوتے ہیں، سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے دین پر قائم رہیں کہ ہمیں ایک دن اپنے ہر فعل کا جواب دہ ہونا ہے۔ ہمیں اپنے اِردگرد سے سماجی اور معاشرتی برائیوں کا سدِّباب کرتا ہے اور اپنے ماحول کو صاف ستھرا اور سازگار بنانا ہے۔

بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع پر گروہی گفتگو کروائیے۔

قواعد

۵۔ ضرب الامثال کے معنی اور ان کے جُملے

ضرب الامثال	معنی	جُملے
اندھا کیا چاہے دو آنکھیں	انسان وہی چاہتا ہے جو اسے چاہیے ہوتا ہے۔	اسے نوکری کے لیے بلایا گیا تو وہ بھاگا بھاگا گیا۔ اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔
چھوٹا مُنھ بڑی بات	حوصلے سے زیادہ دعویٰ کرنا۔	اپنے باس کو مشورہ دینے سے پہلے اس نے کئی مرتبہ سوچا کہ کہیں یہ چھوٹا مُنھ اور بڑی بات تو نہ ہو گا۔
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	جو چیز سامنے نہ ہو اس کا ہونا، نہ ہونا برابر ہوتا ہے۔	لوگوں کے بڑے بڑے کارناموں کے باوجود سب انھیں بھول جاتے ہیں۔ سچ ہے کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔
تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی	کوئی بھی کام ایک طرف سے نہیں ہوتا۔	میں نے طوبیٰ سے صلح کرنے کی بہت کوشش کی مگر سچ ہے کہ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔

۶۔ طلبہ دیے گئے محاورات کی مدد سے اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کہانی تحریر کریں گے۔

پڑھیے

۷۔ ہدایت کے مطابق پڑھائی کروائیے۔

لکھیے

۸۔ صحافتی اسلوب بیان اختیار کرتے ہوئے دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور حاصل شدہ معلومات کی مدد سے رپورٹ خود تیّار کریں گے۔

۹۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق دیے گئے موضوع پر خود ای۔میل تحریر کریں گے۔

۱۰۔ طلبہ یہ کام خود کریں گے۔

کچھ کیجیے

ہدایت کے مطابق مجوزہ سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کے مترادفات لکھیے اور ان میں سے کسی تین الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

فکر ۔ حماقت۔ تدارک۔ نجات ۔ فراموش

سبق ۱۷ ہتھیلی کا کمال

آمادگی

بچّوں سے ان کے پسندیدہ کھیل کے بارے میں گفتگو کیجیے اور بتائیے کہ ہر کھیل میں سب سے اہم چیز نظم و ضبط کا مظاہرہ اور اصولوں کی پابندی ہے۔ جو کھلاڑی ان باتوں پر عمل کرتے ہیں وہ ہمیشہ عمدہ کھیل پیش کرتے ہیں ۔ ہر کھیل کا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے مثلاً کچھ میں بھاگنا زیادہ ہوتا ہے اور وسیع میدان درکار ہوتے ہیں جیسے کرکٹ ،ہاکی ،فٹبال وغیرہ کچھ میں ایک کمرے میں کھیلے جا سکتے ہیں مثلاً ٹیبل ٹینس ،اسکواش اور بیڈمنٹن وغیرہ

سبق کی تدریس

جماعت کو چار گروہوں میں تقسیم کیجیے اور اور ہر گروہ کو الگ پیراگراف مطالعے کے لیے دیں، مطالعے کے بعد باری باری ہر گروہ کے ممبران اپنے پڑھے گئے مواد کی تفصیل بتائیں گے اور بعد ازاں سبق کے اہم نکات پر گفتگو کی جائے گی۔

جماعت میں سمعی سرگرمی کا اہتمام کیجیے اور کسی بھی مشہور کھلاڑی مثلا جان شیر خان کا انٹرویو سنوائیے ۔(آڈیو) انٹرویو ختم ہونے کے بعد طلبہ سے پوچھیے کہ کھلاڑی سے کس قسم کے سوال پوچھے گئے ۔

بعد ازاں طلبہ درج ذیل نکات کو سامنے رکھتے ہوئے سوالنامہ تیار کریں گے ۔

نام ۔آبائی گھر۔ خاندان۔ تعلیم۔ شوق/ مشاغل۔ ہدف

اس کے بعد طلبہ کو طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کیجیے جن میں سے ایک گروہ انٹرویو لے گا اور دوسرا انٹرویو دے گا۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) جفاکشی کا (ب) چھوٹی جگہ پر (ج) پیلا (د) توانا

۲۔ خالی جگہ

(ا) چھوٹی (ب) سعید حئ (ج) سات۔ پچاس (د) کھیل (ہ) ڈھلوان

۳۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✖) کا نشان

(ا) ✓ (ب) ✖ (ج) ✓ (د) ✖

۴۔سوالات کے جوابات۔

(ا) طلبہ سبق سے اپنی پسند کے کم از کم دس نِکات تلاش کر کے عبارت کی شکل میں لکھیں گے۔

(ب) طلبہ سبق سے تفصیلات تلاش کر کے لکھیں گے۔

(ج) جہانگیر خان: جہانگیر خان کو اب تک کا سب سے بڑا کھلاڑی سمجھا جاتا ہے۔ جہانگیر خان نے ۱۹۸۱ء میں سترہ سال کی عمر میں اسکواش کے مقابلوں میں حصّہ لیا اور آسٹریلیا کے جیف ہنٹ کو شکست دے کر سب سے کم عمر فاتح کا اعزاز حاصل کیا۔ انھوں نے چھے بار ورلڈ اوپن اور دس بار برٹش اوپن جیتا۔ جاپان نے ۲۰۱۷ء میں جہانگیر خان کا یادگاری ٹکٹ جاری کیا۔

ہاشم خان: ہاشم خان نے اپنے آٹھ سالہ کھیل میں سات مرتبہ برٹش اوپن جیتی۔ ۱۹۵۸ء میں صدرِ پاکستان کی طرف سے پرائیڈ آف پرفارمنس ایوارڈ ملا۔ ۱۹۵۹ء میں تمغائے قائدِاعظم اور ۲۰۰۸ء میں حکومتِ پاکستان کی طرف سے ستارۂ امتیاز سے نوازا گیا۔

(د) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ معمّے میں موجود کھیلوں کے نام

(۱) کرکٹ (۲) اسکواش (۳) ٹینس (۴) پولو (۵) ہاکی (۶) کبڈی

قواعد

۶۔ متشابہ الفاظ کے جوڑوں کو ایک جُملے میں استعمال کرنا۔

(ا) ہال، حال: بچّوں نے کھیل کھیل کر ہال کا حال خراب دیا۔

(ب) قمر۔ کمر: حادثے میں قمر صاحب کی کمر پر شدید چوٹ لگی۔

(ج) اَلَم۔ عَلَم: اولمپکس گیمز میں ہارنے کے بعد اس نے دکھ و اَلَم کے عالم میں اپنے وطن کا عَلَم اُٹھایا۔

(د) اصل، عسل: اصل عسل اب صرف شہد کی مکّھیوں کے چھتے میں ہی پایا جاتا ہے۔

(ہ) کثرت۔ کسرت: خواتین کے مقابلے میں مرد حضرات کثرت سے کسرت کرتے ہیں۔

پڑھیے
طلبہ سے سبق کا مطالعہ کروائیے اور اپنی پسند کے نکات کو خط کشید کرنے کے لیے کہیے۔

لکھیے
۸۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خط تحریر کریں گے۔
۹۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق رپورٹ تحریر کریں گے۔
۱۰۔ سبق کے آخری دو اقتباسات کو پڑھ کر کم از کم دو مرتبہ لکھوائیے پھر طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ مذکورہ اقتباسات میں جو الفاظ آپ کو مشکل محسوس ہو رہے ہیں اُن کو تین چار مرتبہ لکھ کر ان الفاظ کو لکھنے کی مشق کیجیے۔

کچھ کیجیے
ہدایت کے مطابق سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام
اپنے گھر کے کسی بھی فرد کا انٹرویو لکھیے، کم سے کم دس سوالات پوچھیے۔

سبق ۱۸ ماں تجھے سلام (برائے مطالعہ)

آمادگی
جماعت میں ماں کے بارے میں گفتگو کا آغاز کیجیے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ ان کی زندگی میں ماں کی کیا اہمیت ہے؟ یہ بھی پوچھیے کہ کیا انھوں نے گھر سے باہر کام کرنے والی خواتین/ماؤں کو دیکھا ہے؟ یہ بھی پوچھیے کہ معاشرے کو محنت کش ماؤں کی کس طرح مدد کرنی چاہیے؟

سبق کی تدریس
حکمت عملی: جِگ سا مطالعہ (Jigsaw Reading)
جماعت کے چار یکساں گروہ بنائیے ۔(ہر گروہ میں شرکا کی تعداد ایک سی ہو) سبق کو چار حصّوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو ایک حصّہ دیں۔
گروہ اپنے حصّے کا پہلے خاموش مطالعہ کرے پھر فرداً فرداً تمام شریک اس کا مطالعہ کریں۔ اس پیراگراف کے اہم نکات منتخب کریں اور ان پر اتفاق رائے سے ایک رائے قائم کریں۔
جب تمام گروہ اپنا کام کرلیں تو نئے گروہ بنائیں جن میں پہلے چار گروہوں میں سے ایک ایک شریک شامل ہو۔
اب نیا گروہ اپنے گروہ کے اقتباس کا خلاصہ پیش کرے۔ جب تمام گروہ اپنے اقتباسات پر کام پیش کرلیں تو ان سے اپنے گروہ کی متفقہ رائے پیش کروائیے۔
تمام گروہ کے خلاصے اور کام کی ترتیب کروائی جائے اور آرا کو شامل کرتے ہوئے ایک جائزہ کار تیار کروایا جائے۔
ہر گروہ اپنا جائزہ کار جماعت میں پیش کرے۔ یہ جائزہ کار صاف ستھری لکھائی میں تیار کرکے جماعت کی گیلری میں لگوائیے اور تمام گروہ باری باری ان کا مطالعہ کریں۔

گھر کا کام

آپ اپنی ماں کی خوشی کے لیے کیا کر سکتے/سکتی ہیں؟ کوئی پانچ باتیں لکھیے۔

جائزہ ۲

پڑھنا

۱۔ عبارت کا عنوان طلبہ اپنی پسند اور ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

ا۔ بزرگ ایک سرسبز و شاداب باغ میں ٹھنڈی سی بنچ سے ٹیک لگائے آرام کر رہے تھے۔

ب۔ باغ میں بیٹھے بزرگ کے قریب ایک کُتّا بیٹھا تھا۔ آدمی نے بزرگ سے پوچھا کہ کیا یہ کُتّا کاٹتا ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا؟ ”نہیں۔“

ج۔ کُتّا اجنبی کے نزدیک آنے پر غرّانے لگا اور اس نے اجنبی پر حملہ کر دیا۔ کتّے سے بچنے کی کوشش میں اجنبی کے کپڑے پھٹ گئے تو اجنبی نے بزرگ سے کہا کہ آپ نے تو کہا تھا کہ یہ کُتّا کاٹتا نہیں ہے تو بزرگ نے جواب دیا کہ ”ہاں، لیکن یہ میرا کُتّا تو نہیں۔“

د۔ اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق لکھیں گے۔

زُبان شناسی

۲۔ جمع الجمع

الفاظ	لقب	خبر	رسم	رقم
جمع	القاب	اخبار	رسوم	رقوم
جمع الجمع	القابات	اخبارات	رسومات	رقومات

لکھنا

۴۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق مضمون خود تحریر کریں گے۔

۵۔ دیے گئے موضوع پر طلبہ سے خط تحریر کروائیے۔

سبق ۱۹

مٹّی کا دِیا

آمادگی

طلبہ کو بتائیں کہ کسی راستے سے کوئی رکاوٹ، جھاڑی یا پتھر ہٹا دینا بھی ایک نیکی ہے۔ اور جب ہم ایسا کرتے ہیں تو اس سے نہ صرف ہماری نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ ہم دوسروں کے لیے آسانی پیدا کرتے ہیں۔ایک دوسرے کے لیے زندگی کو آسان بنانے سے ہمارے دل کوسکون ملتا ہے اور معاشرے میں بھائی چارے کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔رہنما ہمیشہ اپنے ہم وطنوں کے لیے سوچتے ہیں اور ان کی درست سمت میں راہنمائی کرتے ہیں۔ نظم ''مٹی کا دیا'' بھی ہمیں دوسروں کی مدد کرنے کی ترغیب دے رہی ہے۔

سبق کی تدریس

طلبہ سے انفرادی طور پرنظم کی بلندخوانی کروایئے۔ درست تلفّظ اور ادائی کے لیے رہنمائی فراہم کریں۔طلبہ سے اشعار کا مطلب پوچھیے۔ اس مقصد کے لیے جماعت کو گروہوں میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ کو دو دو اشعار دیجیے۔ ہدایت دیجیے کہ باہم مشورہ کرکے مطلب بتائیں۔ اس کام کو کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کیجیے جہاں جہاں تصحیح کی ضرورت ہو، ضرور کیجیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) گھر سے (ب) ٹھوکر (ج) گھپ اندھیرا (د) بیڑے

۲۔ مصرعے کی تکمیل

(ا) گھر۔مٹّی (ب) سرِ راہ۔ روشن (ج) پردیسی۔ ٹھوکر (د) گزر۔ بڑا

۳۔ سوالات کے جوابات

(ا) اس سوال کا جواب طلبہ نظم کو مدّنظر رکھ کر اپنی سمجھ کے مطابق تحریر کریں گے۔

(ب) بڑھیا نے راستے میں دِیا لا کر رکھا تھا تاکہ رہ گیر اور پردیسیوں کو ٹھوکر نہ لگے اور ہر چھوٹا بڑا آسانی سے گزر جائے۔

(ج) شاعر کے نزدیک مٹّی کا دِیا جو راہ کو روشن کرتا ہے اور ہر آنے جانے والے کی مدد کرتا ہے، اس جھاڑ اور لیمپ سے بہتر ہے جن کی روشنی محلوں کے اندر ہی رہتی ہے اور کسی کی مدد نہیں کرتی۔

(د) ملاحوں کے بیڑے روشن میناروں کی رَہ نمائی کی وجہ سے سمندر پار کرتے ہیں۔

(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق تحریر کریں گے۔

(و) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر موضوع کی مطابقت سے گفتگو کروائیے۔ ہدایت پر عمل کیجیے اور کروائیے۔

قواعد

۵۔ الفاظ کے مترادفات نیز تذکیر و تانیث کی وضاحت

الفاظ	مترادفات	مذکر/مؤنث
دیا	قندیل	مؤنث
راہ گیر	مسافر	مذکر
آسان	سہل	مذکر
کائنات	عالم	مذکر
آنکھ	چشم	مذکر
جہاں	دنیا	مؤنث

۶۔ یہ کام طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی عبارت ہدایت کے مطابق پڑھوائیے۔

لکھیے

۸۔ نظم کا خلاصہ طلبہ نظم پڑھ کر سمجھنے کے بعد لکھیں گے۔ خلاصہ نگاری کے اصول و ضوابط کو مدّنظر رکھ کر خلاصہ لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۹۔ اشارات کی مدد سے طلبہ کو خود سے کہانی لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

گھر کا کام

اپنی پسندیدہ سماجی شخصیت اور ان کی خدمات کے بارے میں ایک مختصر مضمون لکھیے۔

سبق ۲۰ عوام کی حکومت عوام کے ذریعے سے

آمادگی

تختۂ تحریر پر درج ذیل شعر لکھیے اور اس کا مفہوم طلبہ کو سمجھائیے۔

جمہوریت کا درس اگر چاہتے ہیں آپ
کوئی بھی سایہ دار شجر دیکھ لیجیے
عاجز ماتوی

صفحہ ۸۸ پر ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات کے ذریعے جماعت میں آمادگی پیدا کیجیے۔ تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔ کوشش کریں کہ ہر بچّہ جواب دے۔

سبق کی تدریس

جوڑی میں مطالعہ: طلبہ سے جوڑی میں مطالعہ کرتے ہوئے سبق کا مطالعہ کروایئے۔ ہر پیراگراف کے اہم نکات پر زبانی بات چیت کرتے ہوئے تبصرہ کروایئے۔ بعد ازاں معلمہ کل جماعتی اظہارِ خیال کرواتے ہوئے اہم نکات کا جال تختۂ تحریر پر تیار کریں۔

اسم علم

- اسم علم اسم معرفہ کی وہ قسم ہے، جو کسی شخصیت کے خاص نام کو ظاہر کرتا ہے۔علم کے لفظی معنیٰ ہے نشان یا علامت۔ اسم علم کی اقسام یہ ہیں۔ (لقب۔ خطاب۔ کنیت۔ تخلص ۔عرف)
- پانچ گروہ بنایئے اور ہر گروہ کو اسم علم کی ایک قسم دیتے ہوئے تحقیق کروایئے، تعریف اور مثالیں اخذ کرواتے ہوئے پوسٹر بنوایئے ۔
- ہر گروہ پیش کش کے ذریعے طلبہ کو سمجھائے ۔ (اسم علم کی اقسام کی تفصیلات صفحہ نمبر ۹۲ سے پڑھیے۔)

تشکیلی جانچ

اسم علم کو سمجھنے کے لیے اِن جملوں پر غور کروایئے۔ پوچھیے کہ ان جملوں میں اسم علم کی کون سی قسم ہیں؟

- حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔
- قائدملت نواب زادہ لیاقت علی خان اسلامی جمہوریہ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم تھے۔
- ہر سال نو نومبر کو شاعرمشرق علامہ محمد اقبال کا یوم ولادت منایا جاتا ہے۔
- پاکستان کی آزادی میں قائد اعظم محمد علی جناح کا بہت بڑا کردارتھا۔
- گڈو نے امی کا گلدان توڑ دیا۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) سماجی خدمت (ب) تنقید کا (ج) شفاف (د) تعلیم کا

۲۔ خالی جگہ

(ا) عوام (ب) تعلیم یافتہ (ج) نمائندوں (د) احترام

۳۔ دُرست جواب کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان

(ا) ✓ (ب) ✓ (ج) ✗ (د) ✗

۴۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) جمہور سے مراد ہے عوام۔ جمہوریّت کے لیے مشہور مقولہ ہے، ''عوام کی حکومت عوام کے ذریعے۔'' ہمارے جمہوری رویّے ہمارے معاشرے پر مثبت یا منفی اثرات پیدا کرتے ہیں۔ اگر عوام باشعور ہوں گے تو اپنے نمائندوں کا انتخاب ان کی کارکردگی کی بنا پر کریں گے۔ عوام کے حق میں ایک اچّھی جمہوری حکومت قائم کرنے کے لیے عوام کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ جمہوریّت اسی ملک میں پروان چڑھ سکتی ہے، جہاں اَخلاقی طور پر اعلیٰ اُصولوں پر عمل کیا جاتا ہو

(ب) زین کو موجودہ سال الیکشن جیتنا اس لیے مشکل لگ رہا تھا کیوں کہ اس سال اسے پورے اسکول کے نمائندے کے لیے انتخاب لڑنا تھا۔ اس کے مدّمقابل کی حیثیت بھی مضبوط تھی کیوں کہ وہ طلبہ بھی بہت عمدہ ریکارڈ رکھتے تھے۔

(ج) گزشتہ سال زین کے اسکول میں ایک سماجی شخصیت آئی تھی۔ وہ سڑکوں پر بھٹکتے ہوئے بچّوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے تھے۔ انھوں نے ایک مقامی پارک میں ان بچّوں کے لیے جُزوقتی تعلیم کی سہولت فراہم کر رکھی تھی۔ اس سماجی شخصیت نے زین اور اس کے ساتھیوں کو ضرورت مند بچّوں کی تعلیم میں مدد کی درخواست کی۔ زین نے اپنے چند دوستوں کے ساتھ مل کر ایک انجمن ترتیب دی جنھوں نے ان بچّوں کے لیے فنڈز بھی اکٹھے کیے۔

(د) وہ سب اس پارک میں باقاعدگی سے جاتے اور بچّوں کو ریاضی، معاشرتی علوم اور انگریزی کی اضافی تعلیم دیتے تھے۔

(ہ) طلبہ اپنی رائے کا اظہار اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے۔ ان سے اس سوال کا جواب خود لکھوائیے۔

بات کیجیے

۵۔ دی گئی ہدایت کے مطابق گفتگو کروائیے۔

قواعد

۶۔ اسمِ عَلَم (اسمِ معرفہ کی قسم)

(ا) حکیم الامت (خطاب)

(ب) اُمِ رومان (کنیت)

(ج) گڑیا (عُرف)

(د) کلیم اللہ (لقب)

(ہ) ابنِ عباس (کنیت)

(و) میر تقی مَیر (تخلص)

۷۔ بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔

پڑھیے

۸۔ ہدایت کے مطابق پڑھائی کروائیے۔

لکھیے

۹۔ طلبہ سے دیے گئے موضوع پر مکالمے لکھوائیے۔

گھر کا کام

اسم علم کی دو اقسام اور ان کی تین تین مثالیں لکھیے۔ ایک ایک مثال کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

سبق ۲۱ مؤرّخ طبری کے ساتھ چند لمحے

آمادگی

سفر عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ''مسافت کرنا'' کے ہیں۔سفری داستان کو لکھنا ''سفرنامہ'' کہلاتا ہے جس کا مقصد قارئین کو اپنے سفری حالت و واقعات سے آگاہ کرنا ہے۔ عام قاری کے اندر دیارِ غیر کے بارے میں آگہی فراہم کرنا اور سفری داستان گوئی سفرنامے کے مقاصد ہو سکتے ہیں۔ سفرنامے کی صنف میں تمام اصناف کو اکٹھا کر دیا جاتا ہے۔ اس میں داستان کا داستانوی طرز، ناول کی فسانہ طرازی، ڈرامے کی منظر کشی، آپ بیتی کا مزہ اور جگ بیتی کا لطف اور پھر سفر کرنے والا جزو تماشا ہو کر اپنے تاثرات کو اس طرح پیش کرتا ہے کہ اس کی تحریر پرلطف بھی ہو اور معاملہ افزا بھی۔ قرآن و حدیث میں سفر کے احکام خاص طور سے ذکر کیے گئے ہیں۔سفر کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن کریم میں ''سیروفی الارض'' کا حکم دے کر سفر کی ترغیب دی گئی ہے۔ نیز احادیث میں بھی بہت سے مقاصد مثلاً جہاد اور علم وغیرہ کے لیے سفر کرنے کی فضیلتیں بیان ہوئی ہیں۔ اسی لیے انبیاء علیہم السلام نے بھی اسفار کیے۔حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنے آسمانی سفریعنی واقعہِ معراج کو تفصیل کے ساتھ نہایت خوبصورت اور دل چسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے، جو یقیناً ایک ادبی شہ پارہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

سبق کی تدریس

جماعت کو جوڑیوں میں بانٹ کر سبق کا مطالعہ کروائیے۔ مطالعے کے بعد تفہیمی سوالات پوچھیے جس سے طلبہ کی تفہیم کا اندازہ لگایا جاسکے۔ مطالعاتی مواد اور ویڈیو

معلمہ اردو کے دس بہترین سفر نامے اور سفر نامہ نگار کے متعلق پڑھنے کے لیے طلبہ کو لنک دیں۔

آرٹیکل https://jang.com.pk/news/790431

مارکو پولو: قدیم یورپ کو چونکا دینے والا سفر نامہ نگار

https://www.qaumiawaz.com/dw/marco-polo-wrote-great-journey

وجودہ دور کے سب سے بڑے سفر نامہ نگار مستنصر حسین تارڑ کے سفرناموں کی خصوصیات کے حوالے سے گفتگو

https://www.youtube.com/watch?v=2W1_j3reNTc

لائبریری کا دورہ

آپ پہلے سے لائبریری جا کر سفر نامے منتخب کر کے الگ رکھیں۔ جماعت میں طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور انھیں لائبریری کے آداب اخذ کروائیں۔ضروری ہدایات کے بعد لائبریری لے کر جائیں۔

لائبریری میں سفر نامے تقسیم کرتے ہوئے مطالعہ کروائیے۔سفر ناموں سے چند اقتباسات پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔
طلبہ اپنی پسند کا سفر نامہ اپنے نام سے اندراج کروائیں۔
سفر نامہ لکھنے کے اصول (سفر نامہ لکھوانے سے پہلے معلمہ طلبہ کو آگاہ کریں)
سفر نامے میں سفر شروع کرنے سے لے کر سفر کے اختتام تک پیش آنے والے واقعات تسلسل سے پیش کیے جاتے ہیں۔
سفرنامہ صرف تاریخی واقعات اور جغرافیہ کے اعداد و شمار سے پُر نہ ہو جائے بلکہ ایک اچھا سفرنامہ وہ کہلاتا ہے جس میں جغرافیائی کیفیت و تاریخی واقعات کے ساتھ فطری مناظر کے اسرار کی کیفیت بھی مکمل طور پر سامنے آتی ہو۔
ایک اچھے سفرنامے کے لیے عمدہ اسلوب اور تاثرات و مشاہدات کا سلیقہ مند اظہار بھی ضروری ہے۔سفرنامے کے لیے کوئی اسلوب مقرر نہیں کیا گیا، سفرنامہ نگار اپنے مزاج، تجربات اور تخلیقی صلاحیت کے مطابق سفرنامے کا اسلوب خود متعین کرتا ہے۔
سفر کی تیاری، تناظر، منظر نگاری، کردارنگاری، رسم و رواج، روزمرہ زندگی، تاریخ، جغرافیہ وغیرہ کی معلومات سفر نامے میں میسر آتی ہیں۔
سفرنامے میں یقیناً پُر اسراریت اور دل چسپی کا سامان ہوتا ہے، لیکن غیر ضروری رنگین بیانی سفر نامہ کو مجروح کر دیتی ہے۔
سفرنامہ نگار کا بنیادی طور پر ایک اچھا سیّاح بھی ہونا ضروری ہے کیوں کہ ایک مسافر اپنا ایک مقصد لے کر سفر کرتا ہے۔ اس کی نگاہ صرف اپنے مقصد پر ہوتی ہے جب کہ ایک سیّاح مقصد پر نظر رکھنے کے بجائے گرد و پیش پر نظر رکھتا ہے۔ایک اچھے سفرنامے کی خوبی یہ بھی ہونی چاہیے کہ اس کے مطالعے سے قاری بھی سیاح کے ساتھ سفر میں شامل ہو جائے، پڑھنے والے کو محسوس ہو کہ وہ صرف پڑھ نہیں رہا ہے بلکہ وہ بھی سفر کر رہا ہے، اور تمام مناظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) المدورہ (ب) چار برس تک (ج) مامون الرشید (د) خسرے پر

۲۔ خالی جگہ

(ا) منصور عباسی (ب) دس لاکھ (ج) گول شہر (د) رازی رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

(ب) خلیفہ منصور کے شہر بغداد کا دوسرا نام ”المدورہ“ ہے۔ اس کا مطلب ہے گول شہر۔

(ج) منصبِ قضاۃ کی پیش کش خلیفہ منصور عباسی نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو کی۔ مگر امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے طریقِ حکومت و سیاست سے نصب العین اختلافات تھے اس لیے انھوں نے یہ منصب قبول نہ کیا جس کی سزا میں منصور نے انھیں مستری بنا دیا تھا اور ان کا یہ کام مقرر کیا تھا کہ وہ راج مزدوروں کو اینٹیں گنتی کر کے دیا کریں۔

(د) امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے جن کے مقلدین کی تعداد دنیائے اسلام میں سب سے زیادہ ہے، ایک بڑے عہدے کو ٹھوکر مار کر اینٹوں کی گنتی کرنے کو ترجیح دی، جو ان کے قریب ہی بھٹیوں سے نکالی جاتی تھیں۔امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے سو اینٹوں کو ناپ کر ایک لمبی سی

لکڑی کا پیمانہ بنایا تھا جس کے سہارے وہ اینٹوں کی گنتی کرلیا کرتے تھے اور اس سے دنیائے عرب میں پہلی بار اینٹیں اور بلاک شمار کرنے کا طریقہ رواج پایا۔

(ہ) دارالحکومت ایک عظیم الشّان کُتب خانہ، دارالترجمہ اور بڑے بڑے ہال ہیں۔ جہاں عُلماء فُضلا کے سیمینار منعقد ہوتے ہیں۔ پانچ پانچ سو اُونٹوں پر لدی ہوئی کتابیں ہندوستان، یونان، بازنطین اور اطالیہ سے آتی ہیں جن پر عباسی محقّقین دن رات کام کرتے ہیں اور دنیا بھر کے علمی خزینے عربی میں منتقل کرتے ہیں۔ یہ وہ مقام ہے، جہاں سے دنیا پہلی بار سقراط، افلاطون اور ارسطو کے افکار سے عربی ترجموں کے ذریعے فیض یاب کی جاری ہے، یونانی سے براہ راست عربی میں ترجمے کرنے والے کم یاب ہیں۔ اس لیے پہلے یونانی کتابوں کو آرامی میں منتقل کیا جاتا ہے۔ آرامی جو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی زُبان تھی۔ شمالی عرب کی زُبان اور پھر آرامی سے عربی میں ترجمے کیے جاتے ہیں۔ ان مترجمین کا منتظم حنین بن اسحاق تھا، جس کے اسٹاف کو فی آدمی پانچ سو دینار یعنی ساٹھ ہزار روپے تنخواہ ملتی تھی اور جب کتاب ترجمہ ہوجاتی تھی تو خلیفہ مامون الرشید کتاب کے وزن کے برابر مترجم کو انعام دیتا تھا۔

(و) خلیفۂ وقت نے ڈاکٹر سنان بن ثابت کو چیف میڈیکل آفیسر مقرر کیا اور شہر کے طبیبوں کے امتحان لیے۔ ہزاروں میں سے صرف ساڑھے آٹھ سو طبیب امتحان میں کام یاب ہوئے اور یوں دارالخلافہ عطائیوں سے خالی کرالیا گیا۔ معلومہ دنیا میں سب سے پہلا اسپتال، جس میں بستر ہوں، خلیفہ ہارون الرشید نے قائم کیا تھا۔ جس کا نام 'مَتشفٰی' تھا۔ رازی رحمۃ اللہ علیہ نہ صرف پوری دنیائے اسلام بل کہ قرونِ وسطیٰ کی تمام معلومہ دنیا کے سب سے زیادہ ذہین اور جدّت پسند طبیب اور مفکّر گزرے ہیں۔ وہ آٹھویں اور نویں صدی عیسوی کے درمیان بغداد کے سب سے بڑے اسپتال کے بانی تھے۔ انھوں نے شفا خانے کے لیے مناسب مقام اس طرح تلاش کیا کہ شہر کے مختلف مقاموں پر گوشت کے پارچے لٹکائے اور جہاں گوشت سب سے کم سڑا وہیں اسپتال بنایا۔

(ز) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ دی گئی ہدایت اور موضوع کی مناسبت سے گفتگو کروائیے۔

قواعد

۵۔ سابقے / لاحقے

باورچی خانہ، احسان مند، بے مول، عمردار، سیلاب زدہ، سرفراز

طلبہ کو خود سے عبارت تخلیق کرنے کی ہدایت دیجیے۔

پڑھیے

۶۔ اسٹاپ واچ کی مدد سے دی گئی عبارت ۳ منٹ میں پڑھنے کا مقابلہ کروائیے۔

لکھیے

۷۔ طلبہ کو خود سبق کا خلاصہ تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۸۔ طلبہ کو خود سے دیے گئے موضوع پر سفرنامہ تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

کچھ کیجیے

سبق میں دی گئی سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

درج ذیل لاحقوں اور سابقوں میں موزوں الفاظ لگا کر نئے الفاظ تخلیق کیجیے۔ نئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

سر۔ نا ۔ بے، مند، دان، گر

سبق ۲۲ | میں زہرِ ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

آمادگی

ایک اچھا اور مثالی معاشرہ قائم کرنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ ہم دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیں۔ معاشرے کے اجتماعی نظام کے استحکام اور بقا کے لیے معاشرتی تعلیم کا ہونا بھی ضروری ہے۔ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونا معاشرتی تعلیم کا بنیادی جزو ہے اسے اپنائے بغیر ہم کسی مثالی معاشرے کا تصوّر نہیں کر سکتے۔ اس وقت مسلمان بحیثیت ایک قوم کے پستی کے گڑھے میں گری ہوئی ہے ،لیکن جب ہم سورۃ العصر کا معانی ومفاہیم وتفسیر کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اگر آج کی مسلم اُمّہ صرف سورۃ العصر پر عمل پیرا ہوجائے تو بھی بہت جلد زوال کی شبِ تاریک سے نکل مسندِ عزت وعروج پا سکتی ہے ۔

جو لوگ غربت و اخلاص میں دوسروں کی مدد کرتے ہیں، قانون کی پاسداری کرتے ہیں ۔ درحقیقت وہ ایک مثالی معاشرہ قائم کرنے کی سعی کر رہے ہوتے ہیں۔ ایثار و ہمدردی جس معاشرے کے لوگوں کی میراث ہو جائے وہ معاشرے کبھی بدحالی اور مسائل و مشکلات کا شکار نہیں ہوتے۔

اسلام کی پاکیزہ تعلیمات میں سب سے زیادہ زور نوجوان نسل کے اچھے اخلاق و کردار پر دیا گیا ہے۔ ایک بار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں عرض کیا ”اے اللہ کے رسول! انسان کو جو کچھ عطا ہوا، اس میں سب سے بہتر کیا ہے؟ “ تو آپ نے جواب میں فرمایا ”اچھے اخلاق“۔

پس دین و دنیا سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ایک اچھا اور مثالی معاشرہ قائم کرنے کے لیے ہر سطح پر ہمیں اچھے کردار و اخلاق کی ضرورت ہے۔ ایسا ہو جائے تو ہم ایک مثالی معاشرے کے داعی بن سکتے ہیں۔

سبق کی تدریس

جوڑیوں میں طلبہ سے سبق پڑھوائیے۔ مشکل الفاظ خط کشید کرتے ہوئے معانی اخذ کروائیے۔ جوڑیوں میں نظم کے اہم نکات اور اس کے پیغام پر بات چیت کرنے کے بعد یہ اہم نکات اور ان میں چھپا پیغام اسٹکی نوٹ پر تین جملوں میں لکھوائیے اور جماعت کے سامنے پڑھوائیے۔

تشکیلی جانچ

حسبِ ضرورت وضاحت، معاونت اور اصلاح کریں۔

خلاصہ نویسی

- جماعت کو گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئے سبق کی پڑھائی کروائیے۔ دو سوال بنانے کے لیے کہیے۔

- ہر کوئی اپنے لکھے سوال جواب لکھنے کے لئے دوسرے گروہ کو دے۔
- ہر گروہ جواب لکھ کر اگلے گروہ کو صفحہ منتقل کر دے یوں سب دوسروں کے جواب پڑھیں اور اپنی اپنی رائے کا اظہار کریں۔
- جماعتی طور پر چند بچّوں سے مختصراً اپنے الفاظ میں مفہوم سنانے کو کہا جائے۔ انھیں اس بات کی ترغیب دی جائے کہ وہ سناتے ہوئے صرف چیدہ چیدہ اہم نکات بیان کریں۔

تختۂ تحریر پر خلاصہ نگاری کے اصولوں کا اعادہ کروایئے۔

- بتایئے کہ صرف ضروری نکات اور پیغامات ترتیب سے مختصر الفاظ میں لکھے جاتے ہیں۔
- خلاصہ اصل عبارت کا ایک تہائی ہوتا ہے۔
- سیاق و سباق سے خلاصہ کا آغاز کیا جاتا ہے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✗ (د) ✓

۲۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب منتخب کرنا۔

(ا) کسان (ب) راستہ (ج) حقوق العباد (د) زخم

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) انصاف، دیانت اور صداقت کو سورج سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(ب) جس معاشرے میں قانون کی بالا دستی ہوتی ہے، وہاں ہر فرد کو بِلا تخصیص بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ جب جب کوئی بااثر فرد اس کی راہ میں روڑے اٹکاتا اور اسے حق سے محروم کرتا ہے، نظامِ عدل اسے تحفّظ فراہم کرتا ہے۔ نظامِ عدل پر اعتماد انسان کی شخصیّت میں اچّھے برے کی تمیز، رواداری اور معاملات میں اعتدال کی فکر پیدا کرتا ہے۔ ایسا معاشرہ تعلیم، صحّت، کاروبار، صنعت و حرفت، کھیل، سیر و تفریح میں گوناگوں ترقّی کرتا ہے اور معاشی طور پر بھی مستحکم ہوجاتا ہے۔

(ج) جس معاشرے میں قانون کو ایک مذاق سمجھا جاتا ہو، کوئی طاقت ور جب چاہے قانون کو پامال کر دے، کم زور کی آواز کو دبایا جائے، وہاں انصاف کی توقّع نہیں کی جاسکتی۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا ہو تو وہ نکاس کے لیے دوسرا راستہ اختیار کرلیتا ہے۔ ایک کم زور فرد معاشرے کے طاقت ور طبقے سے مقابلہ نہیں کر پاتا تو بعض اوقات وہ ایسے راستے پر چل پڑتا ہے جو اَخلاقی لحاظ سے اسے پست ہمت بنا دیتا ہے۔ اسے بھی اسی معاشرے میں جینا ہوتا ہے۔ اس کا خاندان، کنبہ، محلّہ اور دوست احباب بھی ہوتے ہیں۔ یہ عوامل اس کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ اندرونی اور بیرونی دباؤ اس سے غلط فیصلے کرواتا ہے۔ وہ اگر ایک مرتبہ کے غلط فیصلے سے اپنے مقصد میں کام یاب ہوجائے تو انجام کی پروا کیے بغیر بار بار یہ غلطی دہرانے لگتا ہے۔ کچھ عرصے بعد وہ اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ پھر اسے کوئی برائی برائی نہیں لگتی بل کہ وہ اسے اپنا حق سمجھنے لگتا ہے۔

(د) اپنے عہدے کا ناجائز استعمال کرنا نہایت قبیح عمل ہے۔ اپنے عہدے اور دیگر وسائل کا ناجائز استعمال کرنے والوں کو کوئی پسند نہیں کرتا۔ ایسے لوگوں کو وقتی طور پر مالی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ انسان کی مالی حیثیت مضبوط ہو تو وہ خود کو دوسروں سے ممتاز سمجھنے لگتا ہے اور اپنے سے کم تر کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ ایسا شخص جو اپنے مرتبے سے ناجائز طریقے سے مالی فوائد حاصل کرے، رشوت خور کہلاتا ہے۔ معاشرہ ایسے شخص کو ناپسند کرتا ہے۔ وہ لوگوں کی نظروں میں اس عزّت اور وقار سے محروم رہتا ہے جو ایک دیانت دار اور فرض شناس عہدے دار کو حاصل ہوتا ہے۔

(ہ) رشوت بدعنوانی کی ایک قسم ہے۔ یہ ایک جرم ہے۔ عموماً عوامی اور قانونی معاملات کو اپنی سہولت کے لیے استعمال کرنا رشوت رشوت ستانی کہلاتا ہے۔ حدیثِ مبارکہ میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے رشوت لینے اور دینے والے کو جہنمی قرار دیا ہے۔ یعنی دونوں کو سخت سزا کی وعید سنائی ہے اور ان کا ٹھکانا جہنم بتایا ہے۔ رشوت خور حقوق العباد کی ادائی میں رخنے ڈالتا ہے اور ہمیں حقوق اللہ کی ادائی سے روکتا ہے۔ رشوت خور کو اپنی غلطی کو تسلیم کرنے اور اپنی اصلاح اور توبہ کی توفیق ہی حاصل نہیں ہوتی۔

(و) رشوت ایک ناسور کی مانند ہے۔ ناسور ایسا زخم ہے جو کبھی نہیں بھرتا۔ اس کا علاج مرض کو جڑ سے کاٹ کر پھینک دینا ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو مریض ایک نہ ایک روز اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ اگر وہ زندہ بچ بھی جائے، تو اسے نفسیاتی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بیمار آدمی مضمحل بدن کے ساتھ چین کی نیند نہیں سو پاتا۔ اس کے لیے چلنا پھرنا، کھانا پینا دردِ سر بن جاتا ہے۔ وہ زندگی کا حقیقی لطف نہیں اُٹھا سکتا۔ اسے ہر وقت ایک نامعلوم بے چینی اور خوف دامن گیر رہتا ہے کہ کہیں اس کا پردہ فاش نہ ہوجائے۔ اس کا مصنوعی بھرم نہ جاتا رہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے ایک سبق بن جاتا ہے، جو خود کو اس مرض سے محفوظ رکھتے ہیں۔

بات کیجیے

۴۔ مذکورہ موضوع پر کل جماعتی گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ طلبہ کو یہ کام خود کرنے کی ہدایت دیجیے۔

قواعد

۶۔ الفاظ کی تذکیر و تانیث

رشوت: رشوت بدعنوانی کی ایک قسم ہے۔

سورج: طاقت کا اصل سرچشمہ سورج ہے۔

زخم: ناسور ایسا زخم ہے، جو کبھی نہیں بھرتا۔

قانون: جس معاشرے میں قانون کو مذاق سمجھا جاتا ہو۔

انسان: انسان کی مالی حیثیت مضبوط ہو تو وہ خود کو دوسروں سے ممتاز سمجھنے لگتا ہے۔

۷۔ طلبہ الفاظ کی مدد سے عبارت خود لکھیں گے۔ رہنمائی فراہم کیجیے۔

پڑھیے

۸۔ درست تلفّظ اور روانی سے سبق پڑھوائیے اور پسندیدہ نکات کو خط زد کروائیے۔

لکھیے

۹۔ طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق سبق کا خلاصہ خود تحریر کریں گے۔

۱۰۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق سبق کا مرکزی خیال اور جُملے تحریر کریں گے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

سبق کو بغور پڑھیے اور کم سے کم پانچ ایسے نکات لکھیے جو ایک انصاف پسند معاشرے کے لیے لازمی ہوتے ہیں۔

سبق ۲۳ غزل

آمادگی

نظم اور غزل کا فرق بتاتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے۔طلبہ سے ان کے پسندیدہ اشعار سنیے۔

غزل احساسات اور جذبات کا مجموعہ ہوتی ہے اس کی ادائی میں مخصوص الفاظ، بحر اور ردیف کا خیال رکھنا ضروری ہے جن سے جذبات کی بھرپور عکاسی ہوتی ہے۔غزل پڑھتے ہوئے درست تلفّظ، آہنگ اور حرکات و سکنات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

سبق کی تدریس

غزل کی بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ سے بھی بلند خوانی کروایئے۔تختۂ تحریر پر دو جملے تحریر کیجیے۔اور تشبیہ اور استعارہ کی شناخت کروایئے۔

- علی چیتے کی مانند تیز بھاگتا ہے۔
- یہ لڑکا تو افلاطون ہے۔

بعد ازاں طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر مزید تشبیہات اور استعارات لکھیں تاکہ تصوّر واضح ہو جائے۔

طلبہ نظم سے تشبیہ اور استعارہ شناخت کر کے ان سے نئے جملے بنائیں گے۔ (جیسے ابر ہر سال روتا رہے گا،تُو کب تک یہ موتی پروتا رہے گا)

تشکیلی جائزہ

تشبیہ اور استعارہ کی شناخت اور جملہ سازی میں رہنمائی فراہم کرتے ہوئے طلبہ کی سمجھ کا اندازہ لگایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) شور سے (ب) پلکیں (ج) آنسوؤں کو (د) میر تقی میؔر

OXFORD UNIVERSITY PRESS

۲۔ مصرعے مکمل کرنا

روتا۔سوتا

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق اشعار کی تشریح خود تحریر کریں گے۔

(ب) غزل کی ردیف ہے "رہے گا"۔

بات کیجیے

۴۔ غزل کے نکات پر تبادلۂ خیال کروائیے۔

قواعد

۵۔ تشبیہ: موتی پرونا۔

استعارہ: جَرَس کے ہوش کھونا۔

طلبہ اپنی پسند کے تشبیہ اور استعارے کی مدد سے خود اشعار تخلیق کریں گے۔

پڑھیے

۶۔ دی گئی ہدایت کے مطابق غزل پڑھوائیے۔

لکھیے

۷۔ طلبہ یہ کام اپنی سمجھ کے مطابق خود کریں گے۔

۸۔ طلبہ اشعار کی تشریح اپنی سمجھ کے مطابق خود کریں گے۔

کچھ کیجیے

ہدایات کے مطابق کام کروائیے۔

گھر کا کام

اپنی پسند کی کسی بھی غزل کے دو اشعار اور ان کی تشریح بمعہ حوالہ لکھیے۔

سبق ۲۴

تحریکِ آزادیِ کشمیر

آمادگی

''آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے '' اس جملے سے بات شروع کریں اور طلبہ کو بتائیں کہ آزاد رہنا ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور جو اس سے محروم ہیں ان کی ساری زندگی کسی کے رحم و کرم پر ہوتی ہے ۔برِّصغیر کے مسلمانوں نے آزادی کی جدو جہد شروع کی۔ تحریک پاکستان کا آغاز ہوا جس کے نتیجے میں آج ہم ایک آزاد ملک کے شہری ہیں ۔لہٰذا ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنے وطن پاکستان کا خیال رکھیں۔مزید وضاحت کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

- ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ اپنے ملک کا خیال کیسے رکھیں گے؟
- آپ ہر سال جشن آزادی کیسے مناتے ہیں ؟

سبق کی تدریس

چند بچّوں سے باری باری بلند خوانی کراتے ہوئے سبق کا مطالعہ مکمل کروائیے، مطالعے کے دوران اہم نکات اورمشکل الفاظ کو طلبہ سے خط کشید کروائیے۔ مشکل الفاظ کے معنی ان کے استعمال سے اخذ کریں اور جملوں کی ادائیگی کو درست اور رواں کرنے کے لیے ساتھ ساتھ جائزہ لیں اور بعد ازاں تصحیح کروائیے۔

درج ذیل استعارات کی مثالوں کی مدد سے استعارے کا معنی ومقصد واضح کیجیے۔

اے پاک وطن ،اے پاک زمیں

تیرا دن موتی ،تیری رات نگیں (اس میں دن اور رات کے لیےموتی اور نگینے کا استعارہ استعمال کیا گیا)

پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبھال لو (اس مصرعے میں موتی استعارہ ہے)

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے (اس میں شیر کا استعارہ استعمال کیا گیا یعنی بہادر انسان)

نظم کا مرکزی خیال سمجھنے کے لیے طلبہ کو بتائیں کہ نظم کا مرکزی خیال وہ اہم تصوّر ہوتا ہے جو شاعر لوگوں تک پہنچانا چاہتا ہے مثلاً علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر تختۂ تحریر پر لکھیں۔

تو شاہین ہے ،پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں

اس شعر کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان کا کام ہے کوشش کرنا اور محنت کرنا، کہیں نہ کہیں کامیابی ضرور ملے گی۔

پہلے طلبہ کو ایک ایک شعر دیں وہ اس کا مرکزی خیال سمجھیں اور بعد ازاں نظم کا مرکزی خیال سمجھائیے۔

خلاصہ نگاری کے اصول طلبہ سے پوچھیے اور درست جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے۔

- اصل متن کا ایک چوتھائی ہونا چاہیے
- غیر ضروری الفاظ ومعلومات کو حذف کرتے ہوئے اہم نکات کو شامل کرنا
- اپنی طرف سے کوئی بات شامل نہ کرنا ۔

سبق ''تحریک آزادی کشمیر'' بچّے پڑھ چکے ہیں لہٰذا اس کا مرکزی خیال پوچھیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ خالی جگہ

(ا) سرسبز۔ پہاڑوں (ب) جنّت (ج) پاکستان (د) ۵؍ فروری

۲۔ دُرست جواب کا انتخاب

(ا) علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے (ب) قائدِاعظم (ج) مہاراجا ہری سنگھ کا (د) کشمیر کا

۳۔سوالات کے جوابات۔

(ا) لفظ کشمیر دو الفاظ ''کش'' اور ''میر'' کا مجموعہ ہے۔ ''کش'' پانی یا ندی نالوں کو اور ''میر'' پہاڑ کو کہتے ہیں۔یعنی پانی کی وادی ۔اس وجہ سے اسے وادیِ کشمیر کہا جاتا ہے۔ یہ علاقہ زیادہ تر سرسبز وادیوں اور پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ قدرت نے اس خطّے کو بیش بہا نظّارے عطا فرمائے ہیں۔ اس وادی کے حُسن کو دیکھ کر مغل شہنشاہ ظہیر الدّین بابر نے کہا تھا کہ کشمیر زمین پر جنّت ہے۔

(ب) کشمیر میں امن کا حصول اس لیے ممکن نہ ہو سکا کیوں کہ قیامِ پاکستان کے وقت ۵۶۵ ریاستوں کو اختیار دیا گیا کہ وہ پاکستان یا بھارت میں سے جس کے ساتھ چاہیں الحاق کر سکتے ہیں یا چاہیں تو آزاد حیثیت اختیار کر سکتے ہیں۔ کشمیری عوام پاکستان کے ساتھ الحاق چاہتے تھے لیکن دشمنوں کی ملی بھگت سے کشمیر کا الحاق دھوکے سے بھارت سے کر دیا گیا۔
بھارت نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ریاستِ کشمیر میں اپنی فوج بھیج دی۔ پاکستان نے بھی مسلم آبادی کے تحفّظ میں اپنی فوج میدان میں اُتار دی۔ دونوں اطراف سے باقاعدہ جنگ کا آغاز ہوگیا۔ حالات کو معمول پر لانے کے لیے ماؤنٹ بیٹن نے شرط رکھی کہ دونوں ممالک کی افواج علاقے سے نکل جائیں۔ پاکستان نے شرط مان لی لیکن بھارت ابھی تک لیت ولعل سے کام لے رہا ہے جس کی وجہ سے کشمیر میں تاحال امن کا حصول ممکن نہ ہو سکا۔

(ج) قیامِ پاکستان کے وقت کشمیر پر مہاراجا ہری سنگھ کا راج تھا۔ وہ ریاست کو آزاد رکھنا چاہتا تھا لیکن کشمیر کی مسلم آبادی جو کُل آبادی کا ۹۰ فیصد تھی، پاکستان سے الحاق چاہتی تھی۔ مقامی آبادی مہاراجا کے خلاف اُٹھ کھڑی ہوئی۔حکومتِ پاکستان نے بھی کشمیریوں کے حقوق کی ترجمانی کرتے ہوئے مہاراجا کے شخصی راج کے خلاف مسلح بغاوت شروع کر دی مہاراجا ہری سنگھ نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے مدد کی درخواست کی۔
ماؤنٹ بیٹن نے کشمیر کی آزاد ریاست کی حیثیت کی وجہ سے یہ درخواست مسترد کر دی اور کہا کہ جب تک کشمیر کی آزاد ریاست کی حیثیت ختم نہیں ہو جاتی، وہ کچھ نہیں کر سکتے۔ اس پر مہاراجاہری سنگھ نے کشمیر کی آزاد ریاست کی حیثیت ختم کر کے بھارت سے الحاق کرلیا۔

(د) طلبہ اس سوال کا جواب اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

(ہ) طلبہ اس سوال کا جواب اپنی سمجھ کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع پر کل جماعتی گفتگو کروایئے۔

قواعد

۵۔ استعارہ کا استعمال کرتے ہوئے جُملے تحریر کرنا۔

طلبہ یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے۔

۶۔ اشعار میں موجود استعارات

(ا) کس شیر کی آمد ہے کہ رَن کانپ رہا ہے — رستم کا جگر زیرِ کفن کانپ رہا ہے

(ب) پتّا پتّا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے — جانے نہ جانے گُل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

(ج) پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبھال لو — دنیا کے پاس دیکھنے والی نظر کہاں

(د) ایک روشن دماغ تھا نہ رہا — شہر میں اک چراغ تھا نہ رہا

طلبہ اشعار خود تخلیق کریں گے۔

پڑھیے

۷۔ دیے گئے اشعار درست تلفّظ اور آہنگ سے پڑھیے۔

لکھیے

۸۔ سبق ”تحریکِ آزادیِ کشمیر“ کا خلاصہ طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

۹۔ سبق ”تحریکِ آزادیِ کشمیر“ کا مرکزی خیال طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

کچھ کیجیے

ہدایت کے مطابق رپورٹ لکھوایئے۔

گھر کا کام

انسانی حقوق کی پاسداری اور ان کے احترام کے بارے میں ایک مختصر مضمون تحریر کیجیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

سبق ۲۵ فکرِ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

آمادگی

علّامہ اقبال کے کسی مشہور شعر سے آغاز کیجیے، مثلاً

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے
(اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

طلبہ کو بتائیے کہ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری اردو ادب میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے، جس میں سب سے نمایاں چیز جستجو ہے یعنی منزل کی تلاش میں حرکت میں رہنا کیونکہ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے خیال میں سکون/جمود موت ہے۔ سوچیے اور بتائیے، میں دیے گئے سوالات کے جوابات حاصل کیجیے، کوشش کیجیے کہ جماعت کا ہر بچہ جواب دے سکے۔

سبق کی تدریس

متن کو دوحصوں میں تقسیم کریں۔ پہلا حصہ خود پڑھیں تاکہ طلبہ نثر اور شاعری کے فرق کو سمجھ سکیں اور نئے الفاظ کے تلفظ کو سمجھ سکیں بعد ازاں طلبہ سے باری باری دوسرا حصہ پڑھوایا جائے۔

تشکیل جانچ

مطالعے کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ طلبہ شعر کے انداز بیاں اور نثر کے فرق کو سمجھ سکیں ۔

طلبہ کو کلام اقبال سنوائیں اور ساتھ ساتھ دہرانے کو کہیں

ہر لحظہ ہے مومن کی کی نئ آن نئ شان
کردار میں گفتار میں اللہ ہی کی برہان
قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہو تو بنتا ہے مسلمان
یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن
جس سے جگر لالہ میں ٹھنڈک ہو وہ شبنم
دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں وہ طوفاں

جماعت میں ''اقبال کے شاہین'' کے موضوع پر بیت بازی کروایئے۔

گھر کا کام

علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ایک معلوماتی مضمون تحریر کیجیے

سبق ۲۶ بچّے کی دُعا (نظم)

آمادگی

نظم پڑھنے سے پہلے طلبہ سے شاعرِمشرق علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری کے شاعرانہ فلسفے پر بات کرتے ہوئے بتایئے کہ فلسفہ خودی، مردِمومن اور شاہین اقبال کی شاعری کے اہم موضوعات ہیں۔ عام پرندوں اور شاہین کا فرق واضح کرتے ہوئے بتائیں کہ شاہین بہت خود دار پرندہ ہے جو کسی کا مارا ہوا شکار نہیں کھاتا۔ وہ بلند پرواز اور باہمّت ہے اور یہ تمام خوبیاں مردِمومن کی پہچان ہیں۔

سبق کی تدریس

پہلے خود نظم کو جماعت میں باآواز بلند درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں بعد میں دو طلبہ سے شراکت میں نظم کو ترنم کے ساتھ پڑھوائیں۔ باقی بچّے آپ کے ساتھ باری باری اسی انداز میں دہرائیں۔

تشکیلی جانچ

نظم کے مشکل الفاظ کی ادائی کو درست اور رواں کرنے کے لیے ساتھ ساتھ جائزہ لیں اور بعد ازاں تصحیح کروایئے۔

بات کیجیے میں طلبہ کو ''وطن کی مٹی عظیم ہے تو '' کے موضوع پر مواد جمع کرنے کا کہیں اور طلبہ کو ایک ہفتے کا وقت دیں۔ طلبہ کو درج ذیل نکات دیے جا سکتے ہیں (زرخیز زمین، خوبصورت پہاڑی سلسلے، دریا سمندر، اہم شخصیات اور ان کے کارنامے، شہیدوں کی داستانیں)

نظم کا مرکزی خیال سمجھنے کے لیے طلبہ کو بتائیں کہ نظم کا مرکزی خیال وہ اہم تصوّر ہوتا ہے جو شاعر لوگوں تک پہنچانا چاہتا ہے مثلاً علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر تختۂ تحریر پر لکھیں۔

تو شاہین ہے، پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں

اس شعر کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان کا کام ہے کوشش کرنا اور محنت کرنا، کبھی نہ کبھی کامیابی ضرور ملے گی۔

پہلے طلبہ کو ایک ایک شعر دیں وہ اس کا مرکزی خیال سمجھیں اور بعدازاں نظم کا مرکزی خیال سمجھایئے۔

خلاصہ نگاری کے اصول طلبہ سے پوچھیے اور درست جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مثلاً

- اصل متن کا ایک تہائی لکھا جاتا ہے۔
- غیر ضروری الفاظ و معلومات کو حذف کرتے ہوئے اہم نکات کو شامل کرنا۔
- اپنی طرف سے کوئی بات شامل نہ کرنا۔

بعد ازاں طلبہ سے نظم کے اہم نکات کی نشاندہی کرائیں اور بورڈ پر ان نکات کا ترتیب سے جال بنائیں۔

طلبہ کو تقریر کے اصول وضوابط واضح کریں

- مواد موضوع کے مطابق ہو
- درست تلفّظ کے ساتھ رواں ادائیگی
- آواز کا اتار چڑھاؤ مواد کے مطابق ہو

وقت مقررہ کا خیال رکھا جائے

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) بچّے کی دعا (ب) پھُول سے (ج) بُرائی سے (د) نیک ہو

۲۔ اشعار مکمل کرنا۔

(ا) لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری زندگی شمع کی صُورت ہو خدایا میری!

(ب) دُور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے! ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے!

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) طلبہ اس سوال کا جواب اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

(ب) نظم کے اشعار کی تشریح طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ مذکورہ موضوع پر کل جماعتی تقریری مقابلہ کروایئے۔

پڑھیے

۵۔ دی گئی ہدایت کے مطابق بند کی پڑھائی کروایئے۔

لکھیے

۶۔ طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق وضاحت خود تحریر کریں گے۔

گھر کا کام

ایک دعائیہ عبارت تحریر کیجیے جس میں کم سے کم پانچ دعائیں لکھیے جو آپ اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہتے ہیں۔

جائزہ ۳

پڑھنا

ا۔ عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھنا۔

ا۔ کرسٹوفر کولمبس ۱۴۵۱ء میں اٹلی کے شہر جنیوا میں پیدا ہوا۔

ب۔ کرسٹوفر کولمبس ایک سیّاح تھا۔

ج۔ کولمبس اپنے پہلے سفر کے دوران ایشیا کے بجائے امریکا کے ایک ملک کیوبا پہنچ گیا، یوں وہ امریکا دریافت کرنے والا پہلا شخص قرار پایا۔

د۔ اس سوال کا جواب طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

زُبان شناسی

۲۔ عبارت میں موجود تخلص، عُرف، لقب، خطاب اور کنیت ظاہر کرنے والے الفاظ کی نشان دہی۔

(ا) مَنّو (عرف) (۲) سفیان بن فیصل (کنیت) (۳) غالؔب، میرؔ، اقبالؔ (تخلص) (۴) شمس العلما (خطاب)

۳۔ الفاظ کے مترادفات

الفاظ	آسان	اندھیرا	مسافر	ملائم	اُلفت
مترادفات	سہل	تاریکی	راہ گیر راہی	نرم	محبّت

لکھنا

۴۔ طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود عبارت تحریر کریں گے۔

۵۔ طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود سفرنامہ تحریر کریں گے۔